DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.12.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشتگردی کے خاتمے کیلئے آخری دم تک جنگ لڑتے رہیں گے،شہباز شریف۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پڑھا لکھا بلوچستان آل وائس چانسلرز کانفرنس نے مستقبل روشن کی بنیاد رکھ دی، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	سرمایہ کاری بلوچستان میں پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ سے فائدہ اٹھائیں، میر سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	صنعتی ترقی نہ ہونے کی وجہ سے بلوچستان میں ہر فرد سرکاری ملازمت چاہتا ہے، جام کمال۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	کارکردگی کا مظاہرین کرنیوالے افسران کی حوصلہ افزائی کی جائیگی، سردار کھیتر ان۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	گنداخہ کے حقیقی سیلاپ متاثرین کے گھر تعمیر کیے جائیں، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	حلقے میں صحت تعلیم انفراسٹرکچر بہتر بنانا ترجیح ہے، لیاقت لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان سے 30 ہزار بیروزگار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک بھیجیں گے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	مردہ گائے کے گوشت کی مبنہ فروخت کی اطلاع پر فوڈ اتھارٹی کی کاروائی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اس ماہ کے آخر تک آپریشنل ہو جائیگا، پی اے اے۔	انتخاب ودیگر اخبارات
11	جعلی شناختی کارڈ بنانے والوں کے خلاف سخت کاروائی ہوگی، عبداللہ زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ فوراسٹرک پیٹرول رکشوں پر پابندی الیکٹرک شٹل سروسز شروع کرنیکی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ژوب صوبائی محتسب ڈائریکٹوریٹ کے تحت کھلی کچہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	جوڈیشل کمیٹی کا اجلاس چار صوبوں کے ہائیکورٹ میں ججز نامزگیوں کا معاملہ موخر۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	صاف شفاف ضمنی الیکشن کا انعقاد یقینی بنایا جائے، مولانا واسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	سیکورٹی کے نام پر ہمیں عدم تحفظ کا شکار بنا دیا گیا، جماعت اسلامی۔	انتخاب ودیگر اخبارات

امن وامان:

دکی کول مائنز کیساتھ چیک پوسٹ پر حملہ ایک اہلکار شہید چار زخمی، خضدار مسلح افراد ہندو تاجر سے 2 موبائل فون چھین کر فرار، مشرقی بائی پاس رکشے پر فائرنگ سے دو افراد ہلاک ایک زخمی، کوئٹہ پولیس اور راہزنوں میں فائرنگ ایک اہلکار زخمی ایک رہزن گرفتار۔

عوامی مسائل:

مستونگ گیس کی لوڈشیڈنگ اور پریشر میں کمی کے خلاف روڈ ہلاک احتجاج، گیس پریشر میں کمی کے خلاف شہری سراپا احتجاج شاہراہوں کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا، کوئٹہ کے علاقے کلی مبارک چوک میں گیس نایاب، پنجگور منشیات کے عادی افراد کے ہاتھوں شہریوں کا جینا محال۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.12.2024

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے ساتھ بڑی کمپنیوں کا ناروا سلوک پی پی ایل لیز معاہدہ کی توسیع پر حکومت کی تشویش !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں کے معدنی وسائل سمیت دیگر اہم منصوبوں سے کمپنیاں اور وفاقی حکومت مالی فائدے اٹھاتی ہیں مگر بلوچستان کو اپنے ہی حصہ سے محروم رکھا جاتا ہے۔ بلوچستان کو اپنے ہی حصہ سے محروم رکھا جاتا ہے۔ بلوچستان کو اگر اپنے وسائل سے جائزہ محاصل مل جائیں تو بلوچستان حکومت اپنے بجٹ سے بڑے منصوبے شروع کرسکتی ہے جس سے بلوچستان میں صنعتیں لگ سکتی ہیں تجارت میں اضافہ ہوگا روزگار کے بڑے پیمانے پر مواقع پیدا ہونگے بلوچستان کے انفراسٹرکچر میں بڑی تبدیلی رونما ہوگی لیکن یہ سب اب تک ایک خواب ہے کیونکہ صوبے کے وسائل کی لوٹ مار جاری ہے اور اس کے تھمنے کے کوئی آثار بھی نظر نہیں آتے۔ اول روز سے بلوچستان اور وفاقی حکومتوں کمپنیوں کے درمیان مالی و انتظامی معاملات کا تنازعہ رہا ہے، کمپنیوں کے درمیان مالی و انتظامی معاملات کا تنازعہ رہا ہے۔ کمپنیوں کی اہم پوسٹوں پر تعیناتی سمیت ملازمتوں پر بھی بلوچستان حکومت کے تحفظات رہے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**حکومت آزادی اظہار رائے کی آڑ میں زہر اگلنے کو روکنے کیلئے قوانین بنائے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "A Cal for urgent action" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan cabinet initiates action on long standing issues" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان سرکاری یونیورسٹیوں کی بگڑتی ہوئی حالت چیلنجز اور حل**" کے عنوان سے پروفیسر ڈاکٹر علی نواز مینگل کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کرخ میں بین الاقوامی معیار کا دو روزہ فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 07 DEC 2024 Page No. 1

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے آخری دم تک جنگ لڑتے رہیں گے، شہباز شریف

پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال اور صلاحیتوں سے بھر پور ملک ہے اس کے باوجود ہم قرض میں جکڑے ہوئے ہیں، وزیر اعظم

گوادر بندرگاہ ایک مرکزی حیثیت رکھتی اسے بہترین کمرشل بنانے کے ساتھ پاکستان کے سکلو وجہاز سازی کو فروغ دیا جاسکتا ہے

پاک بحریہ ہر طرح کے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کی بھر پور صلاحیت رکھتی ہے، پاکستانی نیوی وار کالج لاہور میں ساتویں میری ٹائم سکیورٹی ورکشاپ سے خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان دہشتگردی کی وجہ سے بھاری قیمت ادا کر رہا ہے، دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے ہمارا عزم پختہ ہے پاکستانی نیوی وار کالج لاہور میں ساتویں میری ٹائم سکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ پاک بحریہ ہر طرح کے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کی بھر پور صلاحیت رکھتی ہے، پاک بحریہ کے بہادر افسر اور جوان پاکستان کی سمندری حدود کا تحفظ یقینی بنا رہے ہیں، پاکستان نیوی پہلے ہی ہمارے پوٹینشل کو ایکسپلور کرنے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے شہباز شریف نے کہا کہ میرے پاس ایک اچھی خبر ہے، کچھ روز قبل مجھے بہترین دوست چین سے ایک پیغام ملا کہ وہ ایک اور وفد پاکستان بھیجنے کیلئے تیار ہے، تاکہ سمندر کے نیچے جو قدرتی وسائل موجود ہیں ان کی تلاش کے حوالے سے کام کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ نیول چیف، یہ وقت ہے کہ ہم اس پر توجہ مرکوز کریں اور میں اس کیلئے تمام قسم کی معاونت فراہم کرنے پر تیار ہوں کیونکہ بلیو اکانومی سے ہماری ترقی اور خوشحالی ممکن ہے وزیر اعظم نے کہا کہ گوادر بندرگاہ ایک مرکزی حیثیت رکھتی ہے اسے بہترین کمرشل بندرگارہ بنانے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے سکلو اور جہاز سازی کو فروغ دیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے اس مقصد کو توسیع نہیں دی جاسکی اور ہم سب کو اس کی وجوہات کا علم ہے شہباز شریف نے کہا کہ امن وامان کو یقینی بنانے کے حوالے سے ماضی قریب میں ایپکس کمیٹی کے اجلاس منعقد ہوئے ہیں تاکہ حکومت پاکستان، فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر پختہ عزم کیساتھ دہشت گردی کی اس لعنت کے خلاف جنگ لڑسکیں، تقریباً روزانہ کی بنیاد پر ہمارے افسران، جوان پاکستان کے امن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے بھاری قیمت ادا کر رہے ہیں، پاکستان کے لاکھوں بچوں کو بچانے کیلئے ان کے بچے یتیم ہو رہے ہیں شہباز شریف نے کہا کہ 2018ء میں ہم نے دہشت گردی کا خاتمہ کر دیا تھا، 80 ہزار پاکستانی شہید ہوئے اور ہمیں 30 ارب ڈالر سے زائد کا معاشی نقصان برداشت کرنا پڑا، بدقسمتی سے یہ دوبارہ سر اٹھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے دوبارہ لڑیں گے، اور ہم اس وقت تک لڑتے رہیں گے جب تک اس کو ختم نہ کردیں وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان شپنگ کارپوریشن کا آج جو حال ہے ہمیں اس کا دوبارہ جائزہ لینا ہوگا، کراچی پورٹ ٹرسٹ کا کام رئیل اسٹیٹ کا نہیں بلکہ کاروبار کیلئے سہولیات کی فراہمی ہے، کراچی پورٹ ٹرسٹ کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے تیز ترین لوڈنگ اور ان لوڈنگ پر توجہ دینا ہوگی۔ شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان میں بے پناہ ٹیلنٹ ہے، پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال اور صلاحیتوں سے بھر پور ملک ہے، وسائل اور صلاحیتوں کے باوجود ہم قرض میں جکڑے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ برادر ملک سعودی عرب نے ایک سال کے لئے 3 ارب ڈالر قرض کی ادائیگی میں توسیع کی ہے، ہمیں اپنے حقیقی کام پر توجہ دینی ہے، ہمیں ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 DEC 2024 Page No. 2

پڑھا لکھا بلوچستان

آل وائس چانسلرز کانفرنس نے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ دی، گورنر مندوخیل

ہم نئے عزم کے ساتھ ایک نئے مرحلے کا آغاز کر رہے ہیں، یہاں فیصلوں کی پیروی مستقل مشاورت سے کیجائیگی

جہد مسلسل سے اہداف کے حصول میں حائل رکاوٹیں دور کرینگے، گورنر، وفاقی وزیر سے ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے وائس چانسلرز کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے چانسلر کے طور پر، میں اصول کے مضبوط احساس اور دیرپا ترقی کے عزم سے رہنمائی حاصل کرتا ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ ہمارے وائس چانسلر "پرسن آف ایکشن" ہوتا ہے جو نظم وضبط کے ساتھ عملی اقدام اور تخلیقی اطلاق کے ذریعے ترقی اور بہتری کو مزید آگے بڑھاتا ہے جس سے پورے صوبے میں کوالٹی ایجوکیشن کو فروغ ملے گا. بحیثیت گورنر بلوچستان آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اجتماعی دانش کے نتیجے میں مقرر کیے گئے اہداف کے حصول کی خاطر گورنر آفس ایک مضبوط مانیٹرنگ میکنزم کے ذریعے تبدیلی اور بہتری لائیگا لہٰذا ہمیں موثر اور متحرک لیڈروں کے طور پر ترقی کی نئی منازل طے کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں وائس چانسلرز کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کیا. وائس چانسلرز کانفرنس میں صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز صاحبان، پرو۔وائس چانسلرز، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان، ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد سمینہ درانی، سابق وائس چانسلر فاروق احمد بازئی، نوید سمیت متعلقہ محکموں کے نمائندے بھی موجود تھے. اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ پڑھے لکھے بلوچستان کے خواب کی تعبیر کیلئے آج کی پروقار "آل وائس چانسلرز کانفرنس" نے ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھی ہے. ہم نئے عزم کے ساتھ ایک نئے مرحلے کا آغاز کرتے ہیں. آج یہاں ہونے والی بات چیت، غور وخوض، اور کیے گئے فیصلوں کی پیروی مستقل مشاورت اور تعاون کے ساتھ کی جائیگی جو ہمیں اپنے مشترکہ مقاصد کی طرف مسلسل آگے بڑھائے گی. گورنر بلوچستان نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ معیار اور کوالٹی پر کوئی رعایت نہیں دی جائیگی اور ہر یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی کارکردگی کو کوالٹی امپرومنٹ کی بنیاد جانچا اور سراہا جائیگا. انہوں نے تمام یونیورسٹیوں کو ہدایت کی وہ اپنی درپیش مالی مشکلات، موجودہ آمدن کے ذرائع سے اپنے چانسلر آفیس کو تحریری شکل میں ضروری آگاہ کیا کریں. یونیورسٹی کی سطح پر اپنے غیرضروری اخراجات کو کم کرنے اور بالخصوص آمدن کے نئے ذرائع کی نشاندہی بھی کریں اس سلسلے میں ہمارا ہر ممکن تعاون دونوں وفاقی اور صوبائی سطح پر آپ کے ساتھ رہیگا. انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا قومی فریضہ ہے کہ ہم اپنی جہد مسلسل، اختراعی حل اور اپنے مشترکہ مقررہ اہداف کے حصول کیلئے ایک غیرمتزلزل لگن کے ذریعے، ہم رکاوٹوں کو دور کرینگے اور دستیاب سہولیات اور مواقعوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے. انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی محض ایک تعلیمی اور تحقیقی ادارہ نہیں بلکہ موجود یونیورسٹیز سے ہماری آنے والی نسلوں کی زندگیاں بھی وابستہ ہیں لہٰذا اپنی قومی ترجیحات کا تعین کرنے اور بالخصوص یونیورسٹیز کے مالی، انتظامی اور تدریسی مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کیلئے ایک جامع حکمت عملی وضع کرنی ہوگی. پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کو خودکفیل بنانے، صحت مند تعلیمی ماحول کو پروان چڑھانے اور اسٹوڈنٹس کے مستقبل کو تحفظ دینے جیسے معاملات انتہائی حساس اور سنجیدہ مسئلے ہیں جن کے حل کیلئے ہر ذمہ دار شخص نے اپنے حصے کا کردار ادا کریں گے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل آل وائس چانسلرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل، خلیل جارج، اشوک کمار، ترزیلہ خلیل و دیگر کرسمس کا کیک کاٹ رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے وفاقی وزیر تجارت جام کمال ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر مندوخیل مدرٹریسا میموریل سوسائٹی کی سلور جوبلی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل بین الاقوامی کاروباری برادری کی سہولت کیلئے ای بزنس ویزا کا افتتاح کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز ہفتہ، 7 دسمبر 2024ء بمطابق 4 رجادی الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 336

سرمایہ کار بلوچستان میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے فائدہ اٹھائیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کو کاروباری برادری ہی ترقی دے سکتی ہے، صوبے کے معاملے میں نیشنل کاز کو منافع سے زیادہ اہمیت حاصل ہے

تاجر اور سرمایہ کار اس قومی کاز کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان میں سرمایہ کاری کریں، بلوچستان بزنس اینڈ انوسٹمنٹ کانفرنس سے خطاب

لاہور (این این آئی) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے تعاون سے بلوچستان بزنس اینڈ انوسٹمنٹ کانفرنس کا فیڈریشن ہاؤس کراچی میں انعقاد ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام شیخ، سینئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں، نائب صدر و ریجنل چیئرمین ذکی اعجاز، یو بی جی / ایف پی سی سی آئی کے سرپرست اعلیٰ ایس ایم تنویر، ارکان اسمبلی، سینئر

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

عہدیداران اور ممتاز کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایم او یوز بھی سائن کئے گئے اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو ایف پی سی سی آئی ریجنل آفس لاہور آنے کی دعوت بھی دی گی جو انہوں نے قبول کر لی۔ کانفرنس سے خطاب میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئی شک نہیں بلوچستان کے لوگوں کو پورے پاکستان میں محبت ملتی ہے،

بلوچستان کو کاروباری برادری ہی ترقی دے سکتی ہے، بلوچستان کے معاملے میں نیشنل کاز کو منافع سے زیادہ اہمیت حاصل ہے، تاجر اور سرمایہ کار اس قومی کاز کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان میں سرمایہ کاری کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کار اپنے سرمائے کا تحفظ اور محفوظ ماحول درکار ہوتا ہے، اسکی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے، اس ذمہ داری سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، چینی سرمایہ کاروں کی طرز پر مقامی سرمایہ کاروں کو بھی فول پروف سیکیورٹی مہیا کر سکتے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ توانائی دوسری اہم ضرورت ہے، سرمایہ کاری کے لیے بلوچستان کے پاس گیس کے وسیع ذخائر کے علاوہ سولر اور ونڈ انرجی کا بہت پوٹینشل ہے، یہ سارے کام تاجر برادری کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دس ہزار ایکڑ زمین پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صنعتی زون کے قیام کے لیے مہیا کریں گے، 9 ماہ سے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو تیزی سے فروغ دے رہے ہیں، سرمایہ کاروں کو دعوت دیتا ہوں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے امکانات سے فائدہ اٹھائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | ہفتہ 07 دسمبر 2024ء بمطابق 04 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 335

تاجر اور سرمایہ کار قومی کاز کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان میں سرمایہ کاری کریں: سرفراز بگٹی

کوئی شک نہیں بلوچستان کے لوگوں کو پورے پاکستان میں محبت ملتی ہے صوبے کو کاروباری برادری ہی ترقی دے سکتی ہے سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنے کی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹیں گے

دس ہزار ایکڑز مین نجی شراکت داری کے تحت صنعتی زون کے قیام کیلئے مہیا کریں گے، توانائی کے شعبہ میں سرمایہ کاری کیلئے بلوچستان کے پاس گیس کے وسیع ذخائر، سولر اور ونڈ انرجی کا پوٹینشل ہے، بزنس اینڈ انوسٹمنٹ کانفرنس سے خطاب

لاہور (این این آئی) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے تعاون سے بلوچستان بزنس اینڈ انوسٹمنٹ کانفرنس کا فیڈریشن ہاؤس کراچی میں انعقاد ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام شیخ، سینئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں، نائب صدر و ریجنل چیئرمین ذکی اعجاز، یو بی جی / ایف پی سی سی آئی کے سرپرست اعلیٰ ایس ایم تنویر، ارکان اسمبلی، سینئر عہدیداران اور ممتاز کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایم او یوز بھی سائن کیے گئے اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو ایف پی سی سی آئی ریجنل آفس لاہور آنے کی دعوت بھی دی گی جو انہوں نے قبول کر لی۔ کانفرنس سے خطاب میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئی شک نہیں بلوچستان کے لوگوں کو پورے پاکستان میں محبت ملتی ہے، بلوچستان کو کاروباری برادری ہی ترقی دے سکتی ہے، بلوچستان کے معاملے میں نیشنل کاز کو منافع سے زیادہ اہمیت حاصل ہے، تاجر اور سرمایہ کار اس قومی کاز کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان میں سرمایہ کاری کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کار اپنے سرمائے کا تحفظ اور محفوظ ماحول درکار ہوتا ہے، اسکی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے، اس ذمہ داری سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، چینی سرمایہ کاروں کی طرز پر مقامی سرمایہ کاروں کو بھی فول پروف سیکیورٹی مہیا کر سکتے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ توانائی دوسری اہم ضرورت ہے، سرمایہ کاری کے لیے بلوچستان کے پاس گیس کے وسیع ذخائر کے علاوہ سولر اور ونڈ انرجی کا بہت پوٹینشل ہے، یہ سارے کام تاجر برادری کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دس ہزار ایکڑ زمین پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صنعتی زون کے قیام کے لیے مہیا کریں گے

بلوچستان بزنس اینڈ انوسٹمنٹ کانفرنس کے موقع پر ایف پی سی سی آئی اور بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے درمیان ایم او یوز سائن کیے جارہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | ہفتہ 7 دسمبر 2024ء 4 جمادی الثانی 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 335

وزیراعلیٰ بلوچستان

مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے بلدیاتی اداروں کی مالی معاونت جاری ہے

بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے صوبے کی ترقی کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی نے پہلے بھی عوام کی بے لوث خدمت کی ہے اور آئندہ بھی کریں گے، بلاول بھٹو

کوئی شک نہیں بلوچستان کے لوگوں کو پورے پاکستان میں محبت ملتی ہے، بلوچستان کو کاروباری برادری ہی ترقی دے سکتی ہے، بلوچستان کے معاملے میں نیشنل کاز کو منافع سے زیادہ اہمیت حاصل ہے

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن، این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے جمعرات کو یہاں بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی اور صوبے میں امن و امان سمیت مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں سمیت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت عوامی فلاح و بہبود کیلئے صوبائی حکومت کی ترجیحات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جبکہ امراض قلب کا پہلا جدید اسپتال بھی قائم کیا جا رہا ہے جس کا افتتاح آپ چیئرمین سے کروائیں گے کیونکہ آپ کے وژن کے مطابق بلوچستان کے عوام کو صحت کی معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم ہو رہی ہیں، بلدیاتی اداروں کو مالی معاونت فراہم کر رہے ہیں تاکہ مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل کا مداوا ہو سکے، چیئرمین کی رہنمائی میں بلوچستان کے عوام کی خدمت اور صوبے کی ترقی کے لئے پرعزم ہیں اس موقع چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں عوام کی فلاح و بہبود اور محکمہ جاتی اصلاحات کے لیے جاری اقدامات کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ بلوچستان ہمارے دل کے قریب ہے صوبے کی ترقی کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی نے پہلے بھی عوام کی بے لوث خدمت کی ہے اور آئندہ بھی کریں گے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے وفاق سے متعلق امور کو متعلقہ فورم پر انجام دیں گے اور بلوچستان کو ترقی کے مواقع اور وسائل کی فراہمی کے لئے بھرپور جدوجہد کا تسلسل جاری رکھیں گے۔

بلوچستان بزنس اینڈ انوسمنٹ کانفرنس کے موقع پر ایف پی سی سی آئی اور بلوچستان بورڈ آف انوسمنٹ اینڈ ٹریڈ کے درمیان ایم او یوز سائن کرنے کی تقریب کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام و دیگر موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 DEC 2024

Page No. 7

صنعتی ترقی نہ ہونے کی وجہ سے بلوچستان میں ہر فرد سرکاری ملازمت چاہتا ہے، جام کمال

ہمیں گلی، نالی اور اسٹریٹ لائٹس جیسے منصوبوں سے آگے نکل کر صوبے کی اقتصادی ترقی کے لئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ کوئی مانے یا نہ مانے بلوچستان انتہائی اہمیت کا حامل بزنس گیٹ وے ہے ہمیں گلی، نالی اور اسٹریٹ لائٹس جیسے منصوبوں سے آگے نکل کر صوبے کی اقتصادی ترقی کے لئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا ورنہ آئندہ سالوں میں ہمیں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہم بلوچستان کے اقتصادی پلان کے لئے سب کا ان پٹ لینا چاہتے ہیں، انڈسٹریل گروتھ نہ ہونے کی وجہ سے بلوچستان کا ہر فرد سرکاری ملازمت کا خواہش مند ہے اور ہمیں بجلی اور گیس بھی اسی لئے مہنگی مل رہی ہے لوگوں کو روزگار نہیں ملے گا تو وہ چوری کریں گے اور غلط کاموں میں استعمال ہوں گے، ہم سمال اینڈ میڈیم انڈسٹریز کی ترقی کے لئے بھی اقدامات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے دورے کے موقع پر چیمبر کے عہدیداروں اور ممبران سے خطاب اور میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (ٹی ڈیپ) کے سیکرٹری شہر یار تاج و دیگر بھی تھے۔ وفاقی وزیر تجارت گزشتہ روز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ پہنچے تو چیمبر کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ و دیگر نے ان کا استقبال کیا اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے الیکٹرانک امپورٹ فارم کے سرکلر 2016/05 سے بلوچستان کے ایکسپورٹرز اور امپورٹرز کو دی گئی استثنیٰ برقرار رکھنے، پاک ایران بارڈر کو ایکسپورٹ پالیسی آرڈر 2020 کے پیرا 7 کے ذیلی شق (5) میں شامل کرنے، ایران اور پاکستان سے امپورٹ ہونے والی 33 آئٹمز کے کسٹمز ویلیو ایشن میں 25 سے 30 فیصد رعایت دینے، لائٹ ایلی فینٹک ہائیڈرو کاربن کی کلیئرنس کی منتظر گاڑیوں کو فوری ریلیز کرنے، بوستان اسپیشل اکنامک زون کی متنازعہ اراضی کا معاملہ حل کرکے وہاں بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی، ایکسپو سنٹر کے مناسب مقام پر تعمیر، ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے وفود میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ کو نمائندگی دینے، پاکستان، ایران اور افغانستان کا ٹرائی لیٹرل ایگزیبیشن کے انعقاد کیلئے اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ ہمیں امید ہے کہ وفاقی وزیر تجارت اس سلسلے میں ہمیں مایوس نہیں کریں گے اس موقع پر وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں صنعت وتجارت سمیت مختلف شعبوں میں مواقع انتہائی محدود ہیں بلکہ انڈسٹریل زونز و دیگر میں بنیادی سہولیات جن میں پانی، بجلی، گیس بلکہ انفراسٹرکچر کی بھی کمی ہے۔

گنداخہ کے حقیقی سیلاب متاثرین کے گھر تعمیر کیے جائیں، فیصل جمالی

ضلع جعفرآباد میں متاثرین کیلئے نیا سروے کیا جائے، صوبائی وزیر کی اوستہ محمد میں گفتگو

اوستہ محمد (ن ن) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے ڈپٹی کمشنر کے دفتر کا دورہ کیا صوبائی وزیر سے اس موقع پر اوستہ محمد اور تحصیل گنداخہ کے معززین اور سیلاب متاثرین نے ملاقات کرکے اپنے مسائل سے آگاہ کیا جس پر صوبائی وزیر مسائل کے حل کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ تمام این جی اوز سیکٹر جو اس وقت تحرک اور تحصیل گنداخہ میں سیلاب متاثرین کے گھروں کی تعمیر کر رہی ہیں کو چاہیے کہ وہ مستحق متاثرین کی طرف خصوصی توجہ کرے تاکہ حقیقی متاثرین اس امداد سے رہ نہ جائیں ورلڈ بینک کے تعاون سے اسلامک ریلیف جو مکانات ضلع جعفرآباد میں تعمیر کر رہی ہیں انہیں چاہیے کہ نئے سرے سے سروے کرے کیونکہ 2022 کے سروے کے دوران کچھ علاقے رہ گئے تھے اب ان علاقوں کے حقیقی سیلاب متاثرین کے نام بھی فہرست میں شامل کئے جائیں تاکہ حقیقی متاثرین کے نقصانات کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

[کا]رکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے افسران کی حوصلہ افزائی کی جائیگی، سردار کھیتران

[بار]کھان وموسیٰ خیل میں کھلی کچہری کا انعقاد اور اشیاء خورد ونوش کو کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں

بارکھان/موسیٰ خیل (ن ن) صوبائی وزیر [سر]دار عبدالرحمٰن کھیتران نے بارکھان، موسیٰ خیل کی [ضل]عی انتظامیہ کو کارکردگی یقینی بنانے کی ہدایت [ک]رتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کارکردگی پر سمجھوتہ [نہ]یں کریں گے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ضلعی انتظامی حکام کو تعریفی اسناد سے نوازا جائے گا، اسی طرح مطلوبہ کارکردگی نہ دکھانے والے حکام کو جواب بھی دینا پڑے گا۔ کارکردگی کا مطالبہ عوام کی بہتری اور فلاح کیلئے ہے، ضلع کے عوام نے اکثریت دے کر ہم پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے، عوام کی توقعات کی مطابق ضلع کے تمام اداروں اور محکموں نے خدمات کی فراہمی یقینی بنانی ہے۔ انہوں نے خصوصی طور پر کھلی کچہریوں کا انعقاد کرنے، تجاوزات کے خاتمے اور اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لئے موثر اقدامات کی ہدایت کی اور واضح کیا کہ مذکورہ امور کی انجام دہی میں کسی کا دباؤ قبول نہ کیا جائے، وہ ضلعی انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں گے اور کارکردگی کو خود مانیٹر کریں گے۔

Century Express Quetta

حلقے میں صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر بہتر بنانا ترجیح ہے، لیاقت لہڑی

ماضی میں سریاب کو نظر انداز کیا گیا، مختلف اسکیمات کا جائزہ لینے کے موقع پر اظہار خیال

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ ماضی میں ترقیاتی کاموں میں سریاب کو نظر انداز کیا گیا صوبائی حکومت نے کوئٹہ شہر میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا ہے سریاب اور اپنے حلقے میں بنیادی صحت، تعلیم اور انفراسٹرکچر کو بنانا اولین ترجیح ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں رانی باغ سریاب روڈ مختلف اسکیمات اور ترقیاتی منصوبوں پر تعمیراتی کام کے جائزہ لینے کے بعد بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر خصوصاً سریاب روڈ پر پینے کی پانی کا قلت کا سامنا ہے لوگوں کو انحصار ٹینکرز پر ہے شہریوں کی مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے علاقے میں واٹر سپلائی کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اپنے حلقے کے لوگوں کو صحت، تعلیم، اور ترقیاتی کاموں کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ میر لیاقت لہڑی کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سریاب کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے کوئٹہ شہر ہم سب کا ہے صفائی کا نظام ہو یا تعلیم صحت ان کو حل کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے اور یہ ذمہ داری صوبائی حکومت حسن طریقے سے نبھا رہی ہیں عوام کو جلد کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبوں سے تبدیلی نظر آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Set No. 2 Dated: 07 DEC 2024 Page No. 8

کوئٹہ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

بلوچستان اہمیت کا حامل، سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود، چیف سیکرٹری

ریکوڈک منصوبہ معاشی انقلاب لائیگا، ماہی گیری، سیاحت اور لائیو اسٹاک میں ترقی کے روشن امکانات ہیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا انتہائی اہم صوبہ ہے، جس کی طویل سرحدیں ایران اور افغانستان کے ساتھ ملتی ہیں۔ 750 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی گوادر بندرگاہ اسٹریٹیجک اور معاشی لحاظ سے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔ ماہی گیری، سیاحت اور لائیو اسٹاک کے شعبوں میں ترقی کے کافی روشن امکانات ہیں جو صوبائی اور قومی معیشت میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ یہ صوبہ اپنی منفرد ثقافت، تہذیب، تمدن اور تاریخ کے حوالے سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ صوبے میں 8 ڈویژنز جبکہ 36 اضلاع ہیں۔ تعلیم و صحت سمیت دیگر شعبوں کی بہتری کے ساتھ نوجوانوں کی صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا کرنے کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے تکنیکی تعلیم کے شعبے پر توجہ دی جارہی ہے تاکہ نچلی سطح پر نوجوانوں کو ہنر مند بنانے میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے 3 سال میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سے کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ بینک ناجی بنہاسین صوبے میں عالمی بینک کے تعاون سے جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان سے 30 ہزار بیروزگار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک بھیجیں گے، چیف سیکرٹری

ریکوڈک سے معاشی انقلاب برپا، اس منصوبے سے بلوچستان کو کسی سرمایہ کاری کے بغیر 25 فیصد حصہ ملے گا، شکیل قادر خان

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ماہی گیری، سیاحت، لائیو اسٹاک کے شعبوں میں ترقی کے کافی روشن امکانات ہیں

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا انتہائی اہم صوبہ ہے جس کی طویل سرحدیں ایران اور افغانستان کے ساتھ ملتی ہیں، 750 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی، گوادر......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

بندرگاہ، اسٹریٹجک اور معاشی لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے،۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، ماہی گیری، سیاحت، لائیو اسٹاک کے شعبوں میں ترقی کے کافی روشن امکانات ہیں جو صوبائی اور قومی معیشت میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل سیکیورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ یہ صوبہ اپنے منفرد ثقافت، تہذیب وتمدن اور تاریخ کے حوالے سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے صوبے میں 8 ڈویژنز جبکہ 36 اضلاع ہیں، تعلیم، صحت سمیت دیگر شعبوں کی بہتری کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کی صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا کرنے کیلئے موثر اقدامات یقینی بنا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 DEC 2024

Page No. 8

مردہ گائے کے گوشت کی مبینہ فروخت کی اطلاع پر فوڈ اتھارٹی کی کارروائی

سرانان اور پشین میں دکانوں و مذبح خانوں کا معائنہ، شواہد نہ ملے، کوئٹہ میں 2 ریسٹورنٹ کو جرمانہ

پشین+سرانان (خ ن) سرانان بازار میں مردہ گائے کے گوشت کی مبینہ فروخت سے متعلق اطلاع پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی معائنہ ٹیموں نے فوری رسپانس دیتے ہوئے پشین اور سرانان بازار میں موجود گوشت کی دکانوں و مذبح خانوں کی تفصیلی چیکنگ کی، تاہم مردہ گائے کے گوشت کی فروخت کے کوئی شواہد نہیں ملے۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے عتیق اللہ خان کی ہدایت پر دوران انسپکشن اتھارٹی کی معائنہ ٹیموں نے معمولی نقائص اور لائسنس کے بغیر اشیاء خوردونوش کے کاروبار پر متعدد مراکز مالکان پر جرمانے عائد کئے۔ علاوہ ازیں عوامی شکایات پر پرنس روڈ کوئٹہ میں 2 ریسٹورنٹس کی معائنے کے دوران مراکز میں خام گوشت کی اسٹوریج و صفائی کے انتظامات نامناسب، پکوان میں چائنیز نمک کا استعمال، ایکسپائرڈ سویا سوس اور ورکرز کی ذاتی صفائی کی حالت خراب پائی گئی جس کی بناء پر دونوں ریسٹورنٹس مالکان پر جرمانے عائد کئے گئے۔ مزید برآں غیر معیاری و مضر صحت خوراک کے تدارک کیلئے اتھارٹی کی کارروائیوں کے دوران کوئٹہ میں 10 دودھ فروشوں سمیت 23، شیرانی میں 4 ہوٹلوں جبکہ تربت کے مختلف مضافات میں 4 متفرق کھانے پینے کے مراکز کے خلاف ایکشن لیا گیا۔

منصور احمد ایم ڈی لیڈا تعینات

کوئٹہ (اے پی پی) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق منصور احمد زیر تبادلہ ڈپٹی کمشنر حب کو تبدیل کر کے انہیں ایم ڈی لیڈا تعینات کر دیا گیا ہے جبکہ ان کے پیشرو میجر (ر) الیاس کبزئی کو محکمہ ملازمت ہائے عمومی نظم و نسق رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

جعلی شناختی کارڈ بنانے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، عبداللہ زہری

فورم بلاک شدہ شناختی کارڈ اور دیگر شناختی کارڈز کے حوالے سے درپیش مسائل کے ازالے کے لیے سود مند ہے

شناختی کارڈ انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے جائز حقدار لوگوں کے کام میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے گی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)

لورالائی (خ ن) چیئرمین ڈسٹرکٹ لیول کمیٹی بلاک شناختی کارڈ و ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) عبداللہ زہری کی زیر صدارت ضلع بھر میں بلاک شناختی کارڈ کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں انچارج نادرا اور خفیہ ادارے کے نمائندگان شریک تھے اجلاس میں بلاک شناختی کارڈ کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عبداللہ زہری نے کہا کہ شناختی کارڈ انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے جائز حقدار لوگوں کے کام میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے گی جن کے کیس مکمل نہیں ہیں ان کی بحالی کے لیے یہ فورم بلاک شدہ شناختی کارڈ اور دیگر شناختی کارڈز کے حوالے سے درپیش مسائل کے ازالے کے لیے سود مند ہے عوام کے درپیش مسائل حل کرنے کے لیے بہتر سے بہتر اقدامات کیے جائیں گے ہم کسی کے ساتھ زیادتی ہرگز برداشت نہیں کریں گے اور غیر قانونی طریقے سے شناختی کارڈ بنانے والوں کی بھی کوئی پشت پناہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی ہم یہاں کے مقامی افراد کے حقوق پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے نہیں دیں گے جن لوگوں نے غیر قانونی طریقے سے شناختی کارڈ بنوائے ہیں ان کی حوصلہ شکنی کی جائے گی

MASHRIQ QUETTA

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اس ماہ کے آخر تک آپریشنل ہو جائیگا' پی اے اے

ایئرپورٹ آپریشنلائزیشن کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں، قائم مقام ڈی جی ذیشان سعید

گوادر (یو این اے) پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، قائم مقام ڈی جی پی اے اے ذیشان سعید نے ڈپٹی ڈی .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

جی ایئرپورٹس صادق الرحمان کے ہمراہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا دورہ کیا اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر فیض اللہ خٹک نے انہیں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی آپریشنلائزیشن تیاریاں آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہیں، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ اس ماہ کے آخر تک آپریشنل ہو جائے گا

عوام کی جان و مال و عزت کی حفاظت پولیس کی اولین ترجیح ہے، ڈی آئی جی نصیر آباد

فرائض میں غفلت کا مظاہرہ کرنے والوں کیخلاف محکمانہ کارروائی کریں گے، واجہ ایاز بلوچ

اوستا محمد (این این آئی) ڈی آئی جی نصیر آباد ایاز احمد بلوچ کی زیر صدارت کرائم میٹنگ کا انعقاد۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس نصیر آباد رینج ایاز احمد بلوچ کی زیر صدارت ایس پی آفس اوستہ محمد میں کرائم میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈی آئی جی نصیر آباد کی آمد پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ میٹنگ میں ایس پی اوستہ محمد حسنین وارث، اے ڈی آئی جی نصیر آباد رینج امیر جان مگسی، ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد گل حسن بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی ایس پی شکایت سیل عبدالغنی پٹھان، ضلع کے تمام ایس ایچ اوز و سی آئی اے انچارج نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ ہر تھانہ کے کرائم کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ڈی آئی جی نصیر آباد نے مقدمات میں ملوث ملزمان اور اشتہاریوں کی گرفتاری کو یقینی بناتے ہوئے مقدمات کی غیر جانبدارانہ تفتیش کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ مزید کہا کہ عوام کی جان و مال اور عزت کی حفاظت پولیس کی اولین ترجیح ہے اس لیے آپ سب خدمت سے سرشار ہو کر قانون کے برابر نفاذ کو یقینی بنائیں۔ امن و امان قائم رکھنے اور کرائم پر قابو پانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے اور بہتر حکمت عملی سے گشت کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ فرائض میں غفلت کا مظاہرہ کرنے والوں کیخلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کوئٹہ: فور اسٹروک پیٹرول رکشوں پر پابندی، الیکٹرک شٹل سروس شروع کرنے کی منظوری

شہر بھر میں کسی بھی روٹ پر فور اسٹروک پٹرول رکشوں کی نقل و حرکت کی اجازت نہیں ہوگی، الیکٹرک شٹل سروس فضا کو آلودگی سے پاک رکھنے میں اہم کردار ادا کرے گی، محمد حمزہ شفقات

ڈویژنل انتظامیہ نے اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ الیکٹرک شٹل سروسز کے لیے مکمل سہولیات فراہم کی جائیں گی اور روٹ پلاننگ کو جلد حتمی شکل دی جائے گی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور چیئرمین ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) محمد حمزہ شفقات نے کوئٹہ شہر میں بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی اور ٹریفک کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے فور اسٹروک پیٹرول رکشوں پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت شہر بھر میں کسی بھی روٹ پر فور اسٹروک پٹرول رکشوں کی نقل و حرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ کمشنر کوئٹہ نے عوامی سہولت اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے الیکٹرک شٹل سروسز کے آغاز کی منظوری بھی دی ہے۔ یہ سروس جدید اور ماحول دوست سفری سہولت فراہم کرے گی اور شہر کی فضا کو آلودگی سے پاک رکھنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ محمد حمزہ شفقات نے کہا یہ فیصلہ شہریوں کو جدید اور محفوظ سفری سہولت فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ الیکٹرک شٹل سروس نہ صرف ماحول کے لیے بہتر ہے بلکہ یہ شہریوں کے لیے ایک آسان، محفوظ اور کم خرچ سفری سہولت بھی فراہم کرے گی۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ شہری اس اقدام کو مثبت انداز میں لیں گے اور تعاون کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈویژنل انتظامیہ نے اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ الیکٹرک شٹل سروسز کے لیے مکمل سہولیات فراہم کی جائیں گی اور روٹ پلاننگ کو جلد حتمی شکل دی جائے گی تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ حکومتی فیصلے پر عمل درآمد میں مکمل تعاون کریں اور کوئٹہ کو صاف ستھرا اور ماحولیاتی طور پر محفوظ شہر بنانے میں کردار ادا کریں۔ اس حوالے سے مزید معلومات کے لیے آر ٹی اے کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 07 DEC 2024 Page No. 10

ژوب، صوبائی محتسب ڈائریکٹوریٹ کے تحت کھلی کچہری

لوگوں نے مسائل پیش کیے، فوری ازالہ کیا جائے گا، ڈویژنل ڈائریکٹر

ژوب (خ ن) صوبائی محتسب ڈائریکٹوریٹ کے زیراہتمام کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت اور درخواستیں پیش کیں اس موقع پر صوبائی محتسب ڈویژنل ڈائریکٹر عبدالرزاق شاہ نے صوبائی محتسب ادارے کے قیام اغراض و مقاصد اور دائرہ اختیار سے متعلق شرکاء کو آگاہ کیا سائلین جس میں خواتین بھی شامل تھیں نے درخواستیں پیش کیں ڈویژنل ڈائریکٹر نے تمام درخواستوں پر فوری کارروائی شروع کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی محتسب کا ادارہ شہریوں کو انصاف کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہا ہے شہری سادہ کاغذ پر درخواست لکھ کر قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ہمراہ جمع کر سکتے ہیں کسی قسم کی فیس اور وکیل کی ضرورت نہیں۔ کھلی کچہری میں صحافیوں نے بھی شرکت اور کوریج کی جس کا ڈائریکٹر صوبائی محتسب نے صحافیوں تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا شرکاء نے صوبائی محتسب کے ادارے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے کی بدولت سائلین کی سرکاری محکموں میں شکایات کا ازالہ ممکن ہوا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

جوڈیشل کمیٹی کا اجلاس

چاروں صوبوں کے ہائیکورٹ میں ججز نامزدگیوں کا معاملہ موخر

ملٹری کورٹس کیس کیلئے جسٹس شاہد بلال حسن آئینی بینچ کے رکن نامزد، نامزدگیوں کا معاملہ 21 دسمبر تک موخر کر دیا گیا، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے جسٹس منصور کی رائے سے اختلاف کیا

جسٹس منصور علی شاہ کے خط کا جواب دے دیا، 26ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواستوں کی سماعت کا فیصلہ آئینی بینچ کمیٹی کرے گی، چیف جسٹس

اسلام آباد (آئی این پی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیرصدارت ہونے والا جوڈیشل کمیشن کا اجلاس ختم ہو گیا ہے، جس دوران ملٹری کورٹس کیس کیلئے جسٹس شاہد بلال حسن کو آئینی بینچ کا رکن نامزد کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جوڈیشل کمیشن کے اجلاس میں ہائیکورٹ میں ججز کی نامزدگیوں کا معاملہ 21 دسمبر تک موخر کر دیا گیا ہے، جسٹس شاہد بلال حسن کو کثرت رائے سے آئینی بینچ کا جج نامزد کیا گیا، جوڈیشل کمیشن کے

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

اجلاس کا اعلامیہ کچھ دیر تک جاری کیا جائیگا۔ جسٹس عدنان کریم اور جسٹس آغا فیصل سندھ ہائیکورٹ آئینی بینچ کے ججز نامزد کر دیے گئے، اجلاس میں 26ویں ترمیم کو فل کورٹ کے سامنے سماعت کیلئے مقرر کرنے کا تذکرہ بھی ہوا۔ 26ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواستوں کے معاملے پر چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے جسٹس منصور علی شاہ کے خط کا جواب دے دیا۔ ذرائع کے مطابق چیف جسٹس نے جسٹس منصور علی شاہ کے خط کا جواب جوڈیشل کمیشن اجلاس میں دیا۔ چیف جسٹس نے جواب دیا کہ 26ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواستوں کی سماعت کا فیصلہ آئینی بینچ کمیٹی کرے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں 26ویں ترمیم کو فل کورٹ کے سامنے سماعت کے لیے مقرر کرنے کا تذکرہ ہوا، جسٹس منصور علی نے 26ویں آئینی ترمیم کے خلاف درخواستوں پر سماعت فل کورٹ کے ذریعے کرنے پر بات کی۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے جسٹس منصور علی شاہ کی فل کورٹ کی بات کی مخالفت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 DEC 2024 Page No. 11

پارلیمنٹ سے پاس مدارس بل روکنا بدنیتی ہے‘ مولانا حیدری

ایوان صدر نے 8 دسمبر تک منظوری نہ دی تو اسلام آباد کا رخ کرینگے‘ بیان

لاہور (پ) جمعیت علماء اسلام سیکرٹری جنرل ایم این اے مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ حکومت کو دینی مدارس کا بل ہر صورت منظور کرنا ہوگا ایوان صدر نے 8 دسمبر تک بل منظور نہ کیا گیا تو اسلام آباد کا رخ کریں گے ملک بھی اس چیز کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ ہم مذہبی لوگ ہیں نہیں چاہتے اسلام آباد کی طرف مارچ کیا جائے قومی اسمبلی اور سینیٹ سے بل منظور کر کے روکنا بدنیتی ہے یہ جے یو آئی اور وفاق المدارس کا بل نہیں، تمام تنظیمات مدارس کا بل ہے۔

دہشتگردی، اغواء اور قبضہ گیری عوام دشمن پالیسیوں کا نتیجہ ہے، پشتونخوا نیپ/ ایچ ڈی پی

جعلی حکومتیں عوامی مسائل کے حل میں ناکام ضلع کرم میں کشت وخون قابل افسوس ہے، رہنماؤں کا تبادلہ خیال

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کی قیادت میں پارٹی وفد نے ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین عبدالخالق ہزارہ، نائب چیئرمین رضا حسین ہزارہ سے اُنکے مرکزی دفتر علمدار روڈ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال، اس دوقومی صوبے میں تمام عوام کو درپیش مشکلات اور لاقانونیت و بدامنی کے واقعات پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر رہنماؤں نے اس صوبے اور ملک میں انتہا پسندی، دہشت گردی، اغواء گردی، قبضہ گیری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس سے فارم 47 کی جعلی حکومتوں کی عوام دشمنی پر مبنی پالیسیوں کا نتیجہ قرار دیا۔ اور کہا کہ فارم 47 کے جعلی نمائندوں کی نام نہاد حکومت غیور عوام کی نمائندہ نہیں اور زور زبردستی، دھاندلی اور رشوت خوری کے ذریعے ان نام نہاد حکومتوں کو عوام پر مسلط کیا گیا۔ اور ان نام نہاد جعلی نمائندوں کی حکومتیں عوام کے مسائل حل کرنے سمیت ہر قسم کے اختیارات سے محروم ہیں اور ہمارے غیور عوام ان عناصر کی ضرور احتساب کرے گی۔ انہوں نے ضلع کرم میں بے گناہ انسانوں کے قتل اور کشت و خون کے واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی وصوبائی حکومتوں اور اُنکے سیکورٹی فورسز کی جانب سے بروقت امن و امان کے اقدامات نہ کرنے اور سازش کے طور پر فرقہ واریت کے نام پر معصوم عوام کو لڑانے کی مذمت کی گئی اور ضلع کرم میں مستقل بنیادوں پر امن وامان اور بھائی چارے کے ماحول کو قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر سمیت اُنکے اطراف اور مختلف علاقوں میں لاقانونیت، دہشت گردی، اغواء برائے تاوان اور قبضہ گیری کے واقعات معمول بن چکا ہے اور معصوم طالب علم مصور کاکڑ کا اغواء اور ابھی تک اُنکی باحفاظت عدم بازیابی، حکومت اور اُنکے اداروں کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے۔ ملاقات میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 262 اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 45 پر متوقع انتخابات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور کہا گیا کہ سیاسی جمہوری وطن دوست پارٹیوں کی اہم مسائل پر اتفاق رائے رہی ہے اور آئندہ بھی مشترکہ مسائل کے حل کے لیے مشترکہ جدوجہد کو ترجیح دی جائیگی۔

صاف شفاف ضمنی الیکشن کا انعقاد یقینی بنایا جائے، مولانا واسع

8 فروری کو گھناؤنا کھیل کھیلا گیا، امید ہے کہ دوبارہ ایسا نہیں ہوگا، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر وسینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ کارکن حلقہ پی بی 45 پر جماعت کی امیدوار کی کامیابی کیلئے بھرپور جدوجہد کریں یہ سیٹ جمعیت علمائے اسلام کی تھی، آٹھ فروری کے جنرل الیکشن میں ہم بھاری اکثریت سے جیتے لیکن ایک گناؤنے کھیل کے زریعے ہماری جیتی ہوئی سیٹ ہم سے چھینی گئی تھی۔ یہاں جاری بیان میں سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام نے حلقے [illegible] میں بہترین مقام پیدا کیا ہے۔ حلقے میں عوام کی بھرپور حمایت اور تائید حاصل ہے۔ انھوں نے کہا کہ میر عثمان پرکانی جمعیت علمائے اسلام کے امیدوار ہیں جس بندے کو اس عظیم جماعت کے قائدین موزوں ترین سمجھ کر میدان میں اتارتے ہیں وہیں کارکن یہ فرض بنتا ہے کہ تمام تر توانائی میر عثمان پرکانی کی کامیابی پر صرف کریں۔ انھوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے کارکن ہر لحاظ سے اخلاص کے معیار پر پورے اترتے ہیں، کسی بھی لالچ اور مفاد کے بغیر کارکنوں کی جماعت کے ساتھ غیر متزلزل رفاقت ہماری کامیابی کی ضامن ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم پر امید ہے کہ آٹھ فروری کا گیم دوبارہ نہیں کھیلا جائے گا، صاف اور شفاف الیکشن کے انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے فروگزاشت نہیں کی جائیگی۔

سیکورٹی کے نام پر ہمیں عدم تحفظ کا شکار بنادیا گیا‘ جماعت اسلامی

ہمیں دھمکانے والے کسی خوش فہمی میں نہ رہیں‘ مولانا ہدایت الرحمن کی گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ جائز حقوق کے حصول اور زمینوں پر قبضے، لوگوں کو غائب کرنے، ظلم وجبر کے خلاف مشترکہ جدوجہد کرتے رہیں گے سیاسی جمہوری دینی جماعتوں، قبائلی سربراہان، عمائدین، علمائے کرام سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگوں کو ساتھ ملا کر ملک وقوم کے دشمنوں، قبضہ گیروں، لوٹ مار کرنے والوں کے خلاف، اپنے بچوں، وسائل کے تحفظ و مستقبل بچانے کیلئے رائے عامہ ہموار کریں گے ہم ہر صورت جائز حقوق اور جمہوری جدوجہد کریں گے ہم کسی سے نہیں ڈرتے ہمیں دبانے، دھمکانے والے کسی خوش فہمی میں نہ رہے اے پی سی کے بعد قبائلی قومی سربراہان کی مشاورت 29 دسمبر کوئٹہ میں رکھی گئی ہے پشتون قومی قیادت شریک ہوکر ظلم وجبر لوٹ مار بدامنی بدعنوانی کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل اپنا کر جدوجہد میں وسعت وبہتری لائیں گے انہوں نے اجلاس سے خطاب/ وفود اور قبائلی سربراہان سے کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان جل رہا ہے ہم اپنے علاقے وعوام ووسائل کی حفاظت کے حوالے سے جدوجہد کریں گے غافل وخاموش رہنے والے تباہ ہوجائیں گے سیکورٹی کے نام پر قبائلی سربراہان، خواتین، ماؤں بہنوں کی بے عزتی، سیکورٹی کے نام پر بھتہ خوری ناقابل برداشت ہے سیکورٹی کے نام پر ہمیں عدم تحفظ کا شکار بنادیا گیا ہے۔

بولان میڈیکل کالج اور ہاسٹل کو فی الفور کھولا جائے، آل اسٹوڈنٹس الائنس

آنسو گیس استعمال کرنیوالوں کیخلاف کارروائی، طلبا کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے، اظہر بلوچ ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل سٹوڈنٹس الائنس بولان میڈیکل کالج کے رہنماؤں اظہر بلوچ، طاہر شاہ کاکڑ، ذین کاکڑ، وسیم نے مطالبہ کیا ہے کہ کالج اور ہاسٹل کو فی الفور کھولا، طلبا پر لاٹھی چارج، تشدد، آنسو گیس کے بے دریغ استعمال کے ذمہ داران کے خلاف کاروائی کی اور کالج ہاسٹل پر پولیس کاروائی کے دوران طلبا کے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بولان میڈیکل کالج بلوچستان میں میڈیکل کی تعلیم کا پہلا ادارہ تھا جہاں سے فارغ التحصیل ڈاکٹر آج بلوچستان کے تباہی کے شکار صحت کے نظام کو سنبھالے ہوئے ہیں لیکن بدقسمتی سے بولان میڈیکل کالج اپنے آغاز سے لے کر آج تک مسائل کا گڑھ ہے کبھی میڈیکل ایڈمشن ٹیسٹ میں بے ضابطگیوں کے خلاف طلبا احتجاج پر ہوتے ہیں تو کبھی کالج کی پرائیوٹائزیشن کے خلاف تادم مرگ بھوک ہڑتال کرتے ہیں، جس مسلئے کو جواز بنا کر کالج اور ہاسٹل کی تالا بندی کی گئی اس کو مہینہ ہوا ہے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جونہی وہ مسلہ سلجھ جاتا اگلے دن کالج معمول کے مطابق فعال ہوتا لیکن ایسا نہیں ہوا سینکڑوں طلبا کے مستقبل سے کھیلتے ہوئے ہاسٹل اور کالج کو اگلے سال مارچ تک بند کرنے کا نوٹیفیکشن جاری کیا گیا اور جواز یہ پیش کیا گیا کہ کالج ہاسٹل کی مرمت وغیرہ کا کام کیا جائے گا حیرانگی کی بات ہے کہ اسی کالج کی انتظامیہ فنڈ کی کمی کا رونا روتی ہے تنخواہوں کے پیسے نہیں ہیں وہاں مرمت کے پیسے اچانک کہاں سے آگئے نومبر، دسمبر میں شیڈول کے مطابق امتحانات کا وقت ہے امتحانات کو ملتوی کرکے ہاسٹل اور کالج کو مرمت کے نام پر بند کرنے کا کیا جواز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دھرنا پرامن ہے امید ہے کہ صوبائی حکومت، سیاسی پارٹیاں کالج کے مسائل کو حل کرنے میں سنجیدگی دکھائیں گی، انہوں نے کہا کہ اتوار کو احتجاجی

صوبے کی روایات سے واقف افسران تعینات کئے جائیں‘ کاسی معتبرین

مٹن مارکیٹ کوئٹہ پر اسٹے کے باوجود فورسز کو طلب کرنا افسوسناک عمل ہے‘ ارباب ندیم ودیگر‘ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کاسی قبیلے کے معتبرین ارباب ندیم کاسی، ملک یوسف کاسی، ملک سمیع اللہ، شاکر خان اور محمد عارف نے کہا ہے کہ کوئٹہ کی مٹن مارکیٹ پر عدالت کے اسٹے کے باوجود انتظامیہ کا کثیر تعداد میں سیکورٹی فورسز کو طلب کرنا انتہائی افسوسناک عمل ہے۔ کوئٹہ میں ایسے افسران تعینات کئے جائیں جو شہر اور صوبے کی روایات سے واقف ہوں، یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوئٹہ میونسپل کارپوریشن کی انتظامیہ سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ بتایا جائے کہ کارپوریشن نے گوشت مارکیٹ کی زمین کب اور کس سے خریدی، کلکٹر صحت انتقال بنانے کے مجاز نہیں، شاملات ویہہ زمین ایک مشترکہ گاؤں کی ملکیت ہوتی ہے، حکومت اس کو منتقل کرنے کی مجاز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوشت مارکیٹ پر عدالت کے اسٹے آرڈر کے باوجود گزشتہ روز انتظامیہ نے بڑی تعداد میں فورسز کو طلب کیا جس کی مذمت اور حکام بالا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کوئٹہ میں ایسے افسران تعینات کئے جائیں جو کوئٹہ اور صوبے کی روایات سے واقف ہوں۔

CamScanner

مشرقی بائی پاس، رکشے پر فائرنگ سے دو افراد ہلاک، ایک زخمی

کلی زرین کے رہائشی کو موٹر سائیکل سواروں نے مینگل ٹاؤن کے قریب نشانہ بنایا، فائرنگ سے رکشہ ڈرائیور بھی چل بسا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس رکشے پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ڈرائیور سمیت دو افراد جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق کلی زرین کا رہائشی علی خان ولد طویل خان اپنے عزیز مہر اللہ کے ہمراہ جمعہ کی شام کو مشرقی بائی پاس سے رکشے میں گھر جا رہا تھا رکشہ جیسے ہی بی روڈ مینگل ٹاؤن کے قریب پہنچا تو ایک موٹر سائیکل پر سوار تین نامعلوم افراد رکشے پر شدید فائرنگ کر کے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں رکشہ ڈرائیور شیر احمد رکشے میں سوار علی خان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ مہر اللہ شدید زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی جبکہ زخمی کی حالت بھی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

خضدار: مسلح افراد ہندو تاجر سے 2 موبائل فون چھین کر فرار

خضدار (نامہ نگار) خضدار شہر کے گنجان آباد علاقے مسجد روڈ پر مسلح افراد نے ہندو تاجر سے دو موبائل فون چھین لیا اور فرار ہو گئے دریں اثناء انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل اور آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین بشیر احمد جتک نے جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا ہے علاوہ ازیں رہنماؤں نے ڈی سی خضدار یاسر اقبال دشتی اور ایس ایس پی عبدالعزیز جکھرانی سے ملاقات کر کے قیام امن یقینی بنانے کا مطالبہ بھی کیا۔

کوئٹہ: پولیس اور راہزنوں میں فائرنگ، ایک اہلکار زخمی، ایک رہزن گرفتار

پولیس اہلکار میاں غنڈی کلی زرین میں چیکنگ کر رہے تھے، موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے فائرنگ کر دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میاں غنڈی کلی زرین میں فائرنگ کے تبادلے میں ایک پولیس اہلکار زخمی جبکہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے ایک کارندے کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ ساتھی فرار ہو گیا پولیس کے مطابق ڈی ایس پی شالکوٹ سرکل عابد بخاری اور ایس ایچ او نیو سریاب محمد اجمل دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب میاں غنڈی کلی زرین میں ناکہ بندی کر کے معمول کی چیکنگ کر رہے تھے اسی دوران ایک موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح افراد کلی زرین میں ایک شہری سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو رہے تھے پولیس نے روکنے کا اشارہ کیا تو فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی پولیس کی جوابی فائرنگ پر ایک ملزم زخمی ہو کر موٹر سائیکل سے گر گیا جسے پولیس نے گرفتار کر کے ٹی ٹی قبضے میں لے لی جبکہ ملزم کی فائرنگ سے ایک اہلکار محمد نور بھی زخمی ہو گیا زخموں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ دوسرا ساتھی فرار ہو گیا جس کی گرفتاری کے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

گوادر: فائرنگ سے لیویز اہلکار شہید

کوئٹہ (این این آئی) گوادر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے لیویز اہلکار شہید ہو گیا لیویز کے مطابق جمعہ کو گوادر کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے لیویز اہلکار محمد جان کو شہید کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔

Century Express Quetta

دکی، کول مائنز کیساتھ چیک پوسٹ پر حملہ، ایک اہلکار شہید، چار زخمی

مسلح افراد نے بھاری ہتھیاروں سے چوکی پر حملہ کیا، فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا، لیویز

دکی (نمائندہ ایکسپریس) دکی میں سردار میر عثمان ترین کول مائنز کے ساتھ واقع ایف سی چیک پوسٹ پر مسلح افراد کا حملہ ایک اہلکار شہید چار زخمی فائرنگ کا سلسلہ تاحال (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

جاری ہے۔ دکی شہر سے تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلے پر غربی جانب واقع سردار میر عثمان ترین کول مائنز کے قریب ایف سی چیک پوسٹ پر نامعلوم مسلح افراد نے حملے کر کے ایک ایف سی اہکار کو شہید جبکہ ایک کو زخمی کر دیا لیویز ذرائع کے مطابق حملے کے وقت بھاری ہتھیاروں سے چوکی پر حملہ کیا گیا جسکے نتیجے میں سپاہی ابوسفیان موقع پر شہید جبکہ لاس نائیک احسان اللہ زخمی ہو گیا حملے کے بعد تاحال فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے متاثرہ ایف سی چوکی دکی کول مائنز کی حفاظت کے لئے قائم ہے جس پر ایف سی کے ساتھ لیویز کے اہلکار بھی تعینات ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 07 DEC 2024 Page No. 13

مستونگ: گیس کی لوڈشیڈنگ اور پریشر میں کمی کے خلاف روڈ بلاک احتجاج

خواتین اور بچوں نے ڈی سی ہاؤس کے سامنے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند کردیا

مستونگ (نامہ نگار) گیس پریشر میں شدید کمی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے خلاف خواتین بچے سراپا احتجاج قومی شاہراہ پر دھرنا۔ مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کی یقین دہانی پر 5 گھنٹوں تک جاری احتجاج ختم روڈ کو ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کلی کاریز سور اور کاریز نوتھ میں گزشتہ دو سالوں سے گیس پریشر میں شدید کمی اور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے خلاف خواتین اور بچوں نے ڈی سی ہاؤس کے سامنے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند کردیا مظاہرین نے کہا کہ جب تک میجر چوک پر لگے مین وال سے گیس پریشر مکمل طور پر بحال نہیں کیا جائے گا اور میجر چوک تا گرڈ اسٹیشن تک غیر قانونی کنکشنز کا خاتمہ نہیں کیا جاتا اور علاقے میں جاری بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ نہیں کیا جاتا اس وقت تک ہم احتجاج ختم نہیں کرینگے ۔ دریں اثناء کامیاب مذاکرات کے بعد روڈ ٹریفک کے لئے بحال کیا گیا۔

گیس پریشر میں کمی کیخلاف شہری سراپا احتجاج، شاہراہوں کو ٹریفک کیلئے بند کردیا

مختلف سڑکوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں، شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شدید سرد موسم میں گیس پریشر میں کمی و عدم فراہمی کے خلاف شہری سراپا احتجاج، سی پیک روڈ کو اسپنی روڈ، سبزل روڈ اور کلی مصطفیٰ کے قریب ٹائر جلا کر بند کر کے شاہراہوں کو ٹریفک کے لئے بند کردیا، احتجاج کی وجہ سے مختلف سڑکوں پر گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری شدید سردی اور درجہ حرارت نقطہ انجماد سے گرنے کے بعد شہر کے مختلف علاقوں سول ہسپتال کالونی، پشتون آباد، جناح روڈ، فاطمہ جناح روڈ، جناح ٹاؤن، کلی برات وملحقہ علاقوں، اسپنی روڈ، سبزل روڈ، کلی مصطفیٰ، مبارک چوک، سریاب روڈ، کلی کمالو، کلی محمد شہی، کلی چلتن، گاہی خان چوک، موسیٰ کالونی، فیض آباد سمیت علاقوں میں گزشتہ کئی روز سے گیس پریشر میں کمی کا سلسلہ جاری ہے جناح ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں گزشتہ روز دوپہر سے گیس پریشر میں کمی کا سلسلہ جاری ہے جبکہ رات 11 بجے کے بعد گیس پریشر میں کمی اور اس کی بندش روز کا معمول بن چکی ہے سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا جارہا جس کے خلاف جمعہ کو شہریوں نے سی پیک روڈ کو ٹائر جلا کر بلاک کر کے احتجاج کیا اور شدید نعرہ بازی کی اور مطالبہ کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے سوئی سدرن گیس کمپنی کے خلاف کاروائی کریں اور سرد موسم میں گیس پریشر میں کمی کی اور بندش کا مسئلہ حل کر کے بلاتعطل گیس فراہم کی جائے تاکہ شہری اس مشکل صورتحال سے چھٹکارا حاصل کرسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کے علاقے کلی مبارک چوک میں گیس نایاب

کلی مبارک میں گیس نایاب، مکین سردی سے بیمار ہونے لگے ہیں، علاقہ

بھاری بل وصول کرنے والی گیس کمپنی کی ناقص کارکردگی کا نوٹس لینے والا کوئی نہیں

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے کلی مبارک چوک میں گیس نایاب، سردی سے بچنے کیلئے کوئی متبادل ذرائع نہیں، گیس فراہم نہیں کی جاسکتی، تو افسران استعفیٰ دے، شہریوں فاروق احمد، عمران، شہباز ودیگر نے بتایا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی ہٹ دھرمیاں سردی کی معمولی آنکھ مچولی کے بعد سے جاری ہیں، ہزاروں لاکھوں بل وصول کرنے والا یہ ادارہ اپنی ناقص کارکردگی دکھا کر کوئٹہ کے شہریوں کو عذاب میں ڈال رہا ہے۔ کوئٹہ کا پوش ایریا اسپنی روڈ کلی مبارک اور گرد ونواح کے لوگ گیس کی سہولت سے یکسر طور پر محروم ہیں۔ شہریوں کا ایک ہی مطالبہ ،، گیس دو یا اپنے دفتر کی تالہ بندی کرو نہیں تو سخت سے سخت احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور منشیات کے عادی افراد کے ہاتھوں شہریوں کا جینا محال ہے

گلی محلوں میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، پی ٹی سی ایل کے کیبلز کی کٹائی روز کا معمول بن گیا ہے، رپورٹ

پنجگور (نمائندہ انتخاب) پنجگور میں منشیات کے عادی افراد نے شہریوں کا جینا حرام کردیا ہے گلی محلوں میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ ہوگیا ہے پی ٹی سی ایل کے کیبلز کی کٹائی روز کا معمول بن گیا ہے کیبل کو کاٹ کر دھات کو فروخت کرتے ہیں دوسری جانب کباڑی مافیا منشیات کے عادی افراد کے حوصلہ افزائی کر کے چوری شدہ اشیاء کو لیتے ہیں پانی کے موٹر سے لیکر گھریلو گیس سلنڈر بجلی اور ٹیلیفون کے تار زمینداروں کے سولرز سب چوری کر کے کباڑی مافیا کے ہاں سستے داموں فروخت کی جارہی ہے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران سودرو خدا باداں اور دیگر علاقوں میں ٹیلی فون کے کیبل کاٹ کرلے گئے ہیں اس سلسلے میں شہریوں نے پولیس سے اپیل کی ہے کہ انہیں منشیات کے عادی افراد سے چھٹکارہ دلایا جائے کیونکہ منشیات کے عادی افراد نے جینا حرام کردیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 DEC 2024 Page No. 14

بلوچستان کے ساتھ بڑی کمپنیوں کا ناروا سلوک، پی پی ایل لیز معاہدے کی توسیع پر حکومت کی تشویش

بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں کے معدنی وسائل سمیت دیگر اہم منصوبوں سے کمپنیاں اور وفاقی حکومت مالی فائدے اٹھاتی ہیں مگر بلوچستان کو اپنے ہی حصہ سے محروم رکھا جاتا ہے۔ بلوچستان کو اگر اپنے وسائل سے جائز محاصل مل جائیں تو بلوچستان حکومت اپنے بجٹ سے بڑے منصوبے شروع کرسکتی ہے جس سے بلوچستان میں صنعتیں لگ سکتی ہیں، تجارت میں اضافہ ہوگا، روزگار کے بڑے پیمانے پر مواقع پیدا ہونگے، بلوچستان کے انفراسٹرکچر میں بڑی تبدیلی رونما ہوگی لیکن یہ سب اب تک ایک خواب ہے کیونکہ صوبے کے وسائل کی لوٹ مار جاری ہے اور اس کے تھمنے کے کوئی آثار بھی نظر نہیں آتے۔ اول روز سے بلوچستان اور وفاقی حکومتوں، کمپنیوں کے درمیان مالی و انتظامی معاملات کا تنازعہ رہا ہے، کمپنیوں کی اہم پوسٹوں پر تعیناتی سمیت ملازمتوں پر بھی بلوچستان حکومت کے تحفظات رہے ہیں جنہیں ہر فورم پر اٹھایا جاچکا ہے مگر بلوچستان کے تحفظات کو دور نہیں کیا جاتا۔ اس کے باوجود بھی بلوچستان حکومت نے ہمیشہ تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے وزراء اعظم، وفاقی کابینہ کے سامنے معاملات اٹھائے تاکہ بلوچستان کو اس کا جائز حق مل سکے اور جو میگا منصوبوں سمیت دیگر سرمایہ کاری کی جارہی ہے بلوچستان کو بطور اسٹیک ہولڈر تمام حقوق دیئے جائیں۔ بہرحال گزشتہ روز پی پی ایل لیز معاہدے کی توسیع اور شیئر نہ ملنے پر بلوچستان حکومت نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے گزشتہ روز پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی صدارت میں ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں پی پی ایل لیز توسیع معاہدے سے متعلق غیر سنجیدگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے، صوبائی حکومت اور پی پی ایل کے مابین معاہدہ تقریباً پندرہ سال سے ایکسپائر ہوچکا ہے، اس دوران پی پی ایل نے لگ بھگ ایک سو ارب روپے سے زائد کمائے، صوبائی حکومت کو حصہ نہیں دیا، پی پی ایل سے متعلق تحفظات کا معاملہ وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اس عزم کو دہرایا کہ معاملات کو وفاقی حکومت اور اداروں کے ساتھ شائستگی کے ساتھ اور بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کابینہ کو آگاہ کیا کہ اگر اجلاس کے بعد بھی کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو اسمبلی اور کابینہ کا خصوصی اجلاس طلب کرکے معاملہ کو زیرغور لایا جائے گا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ پی پی ایل گزشتہ کئی برس سے بلوچستان سے بھرپور مالی فائدہ اٹھارہی ہے ساتھ ہی اہم پوسٹوں اور ملازمتوں میں بھی بلوچستان کو نظرانداز کررکھا ہے، یہ صرف ایک کمپنی کی مثال سامنے ہے دیگر بڑی کمپنیاں بھی اربوں روپے بلوچستان سے منافع کمارہی ہیں مگر بلوچستان آج بھی اپنے ہی وسائل اور محاصل سے محروم ہے اس کا ازالہ موجودہ وفاقی حکومت کو کرنا چاہئے۔ بلوچستان حکومت اس وقت بھی وفاقی حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کررہی ہے وفاقی حکومت بھی ذمہ دارانہ کردار ادا کرے، کمپنیوں کی لیز کی توسیع سمیت دیگر معاہدے بلوچستان حکومت کو کرنے دے کیونکہ اٹھارویں ترمیم کے بعد یہ صوبائی معاملہ ہے لیکن ہمیشہ کی طرح وفاق بلوچستان کو کوئی اہمیت دینے کو تیار نہیں۔ لہذا وفاق اپنے آمرانہ رویے پر نظرثانی کرے، کمپنیوں کو متعلقہ علاقے میں روزگار کی فراہمی سمیت ترقیاتی منصوبوں میں اپنا حصہ ڈالنے کا پابند کیا جائے جن سے بلوچستان کے عوام براہ راست مستفید ہوسکیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 DEC 2024

Page No. 18

حکومت آزادی اظہار رائے کی آڑ میں زہر اگلنے کو روکنے کیلئے قوانین بنائے

کور کمانڈرز کانفرنس میں اسلام آباد احتجاج کے دوران پاک فوج کی تعیناتی پر پروپیگنڈا کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ بے لگام غیر اخلاقی آزادی اظہار رائے کی آڑ میں زہر اگلنے، جھوٹ اور معاشرتی تقسیم کا بیج بونے کے خاتمے کے لئے سخت قوانین وضوابط بنا کر ان پر عمل درآمد کرائے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی زیر صدارت دوروزہ 84ویں فارمیشن کمانڈرز کانفرنس ہوئی جس میں کور کمانڈرز، پرنسپل اسٹاف آفیسرز اور پاک فوج کے تمام فارمیشن کمانڈرز نے شرکت کی۔ کانفرنس کیا آغاز میں فورم نے شہدا کے ایصال وثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی جبکہ ملک کے امن واستحکام کیلئے قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوانوں اور اسلام آباد میں حالیہ پرتشدد مظاہروں میں جام شہادت نوش کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ فورم نے بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کی جبکہ کشمیری عوام کے لیے پاکستان کی غیر متزلزل سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کیا۔ کانفرنس کے شرکا نے فلسطینی عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور غزہ میں جاری مظالم کی پرزور مذمت جبکہ غزہ میں جاری فوجی جارحیت کے خاتمے کے لیے بین الاقوامی قانونی اقدامات کی بھی حمایت کی۔ کانفرنس کے شرکا کو بیرونی اور اندرونی خطرات کے تناظر میں موجودہ صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ جس پر شرکا نے روایتی اور غیر روایتی خطرات سے نمٹنے کے لیے پاک فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ بھی لیا۔ غزہ میں جاری فوجی جارحیت کے خاتمے کے لیے بین الاقوامی قانونی اقدامات کی بھی حمایت کی۔ کانفرنس کے شرکا کو بیرونی اور اندرونی خطرات کے تناظر میں موجودہ صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔

جس پر شرکا نے روایتی اور غیر روایتی خطرات سے نمٹنے کے لیے پاک فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ بھی لیا۔ فورم نے انسداد دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشنز کا جامع تجزیہ کیا۔ شرکا نے بلوچستان میں دہشت گردوں بالخصوص بی ایل اے مجید بریگیڈ کے خلاف آپریشن پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے دشمن قوتوں کی ایما پر کام کرنے والے دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کو بے اثر کرنے کا عزم کیا۔ فورم نے پاک فوج کی دارالحکومت کی اہم سرکاری عمارتوں کو محفوظ بنانے اور قابل احترام غیر ملکی وفود کو دورہ پاکستان کے دوران محفوظ ماحول فراہم کرنے اور قانونی تعیناتی کے خلاف کیے جانے والے بدنیتی پر مبنی پروپیگنڈے پر تشویش کا اظہار کیا۔ شرکا نے کہا کہ یہ مربوط اور پہلے سے تیار کردہ پروپیگنڈا بعض سیاسی عناصر کے مذموم عزائم کے تسلسل کی عکاسی کرتا ہے، جسکا مقصد پاکستان کی عوام، مسلح افواج اور اداروں کے درمیان دراڑ پیدا کرنا ہے۔ شرکا نے کہا کہ انشا اللہ، بیرونی عناصر کی مدد سے کیے جانے والے پروپیگنڈے کی ایسی مذموم کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہونگی، یہ ضروری ہے کہ حکومت بے لگام غیر اخلاقی آزادی اظہار رائے کی آڑ میں زہر اگلنے، جھوٹ اور معاشرتی تقسیم کا بیج بونے کے خاتمے کے لئے سخت قوانین وضوابط بنائے اور ان پر عمل درآمد کرائے۔ انشا اللہ، بیرونی عناصر کی مدد سے کیے جانے والے پروپیگنڈے کی ایسی مذموم کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہونگی، یہ ضروری ہے کہ حکومت بے لگام غیر اخلاقی آزادی اظہار رائے کی آڑ میں زہر اگلنے، جھوٹ اور معاشرتی تقسیم کا بیج بونے کے خاتمے کے لئے سخت قوانین وضوابط بنائے اور ان پر عمل درآمد کرائے۔ فورم نے مطالبہ کیا کہ سیاسی ومالی فوائد کی خاطر جعلی خبریں پھیلانے والوں کی نشاندہی کر کے انہیں انصاف کے کٹہرے میں لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اعلامیے کے مطابق فورم کے شرکا نے یہ بھی کہا کہ پاک فوج ملک وقوم کی خدمت بغیر کسی تعصب اور سیاسی وابستگی کے کرتی ہے اور تمام اندرونی وبیرونی خطرات سے نمٹنے کیلیے ملک کی حفاظت پر مامور رہے گی۔ اعلامیے کے مطابق شرکا نے کہا کہ ذاتی مفادات کے حصول کے لئے معصوم شہریوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کرنے اور تشدد کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کی کسی بھی کوشش کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ فورم نے دہشتگردوں بالخصوص فتنۃ الخوارج کی جانب سے پاکستان کے خلاف افغانستان کی سرزمین کے بے دریغ استعمال پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ باہمی ترقی اور فائدے کے حصول پر توجہ مرکوز کرنا دونوں پڑوسی اسلامی ممالک کے بہترین مفاد میں ہے۔ فورم نے مطالبہ کیا کہ افغان عبوری حکومت کو اپنی سرزمین کو دہشتگردی کے لئے استعمال ہونے سے روکنے کے لیے واضح اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ شرکا نے اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے خلاف بہادری سے ڈٹے رہنے والے خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے غیور عوام کی فلاح وبہبود کے لئے وفاقی و صوبائی حکومتوں کی طرف سے شروع کی جانے والی تمام سماجی واقتصادی ترقیاتی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں گے۔ دہشتگردی کے خلاف بہادری سے ڈٹے رہنے والے خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے غیور عوام کی فلاح وبہبود کے لئے وفاقی وصوبائی حکومتوں کی طرف سے شروع کی

جانے والی تمام سماجی واقتصادی ترقیاتی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں گے۔ فورم نے اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن اور دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو ختم کرنے میں حکومتی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کا عزم کیا۔ کانفرنس کے اختتام پر، آرمی چیف نے پاکستان کی سلامتی واستحکام کو یقینی بنانے کے لئے درپیش کسی بھی قسم کی مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے پیشہ ورانہ مہارت، آپریشنل تیاریوں اور پاک فوج کے غیر متزلزل عزم کی اہمیت پر زور دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 DEC 2024 Page No. 16

A call for urgent action

Balochistan, largest province of Pakistan, is confronting a severe environmental crisis. Despite being one of the most sparsely populated regions in the country, it faces significant challenges related to air, water, and land pollution. This ecological degradation not only threatens the province's delicate ecosystem but also poses serious health risks to its inhabitants. The province's unique geography and climate make it particularly vulnerable to environmental degradation. The arid and semi-arid conditions, coupled with poor land management practices, have led to soil erosion, desertification, and water scarcity. The overuse of groundwater resources has further exacerbated these issues, resulting in declining water quality and depletion of aquifers. Air pollution, primarily caused by industrial emissions, vehicular exhaust, and domestic burning of fossil fuels, has become a major concern in urban areas like Quetta. The city's geography, surrounded by hills, often traps pollutants, leading to poor air quality. This has severe health implications, especially for respiratory diseases and cardiovascular problems. Water pollution. This has contaminated rivers and groundwater, making it unsafe for consumption and irrigation. The contamination of water bodies has also led to the decline of aquatic life and disrupted the delicate ecological balance. Land pollution, primarily caused by improper waste disposal and industrial activities, has degraded soil quality and contaminated agricultural land. The indiscriminate dumping of solid waste and hazardous materials has further compounded the problem, posing a threat to both human health and the environment. To address these pressing environme[illegible] challenges, a multi-faceted approach [illegible] required. Firstly, there is an urgent nee[illegible] to strengthen environmental regulations and enforce them strictly. Stricter emission standards for industries and vehicles can significantly reduce air pollution. Secondly, promoting sustainable land use practices, such as afforestation and agro forestry, can help mitigate soil erosion and desertification. Thirdly, investing in wastewater treatment plants and promoting water conservation measures can improve water quality and ensure sustainable water usage. Furthermore, raising public awareness about environmental issues is crucial. Educating people about the importance of sustainable practices and the consequences of environmental degradation can empower them to make informed choices. Community-based initiatives can also play a significant role in addressing local environmental problems. The environmental crisis in Balochistan demands immediate attention and concerted efforts from all stakeholders. By adopting sustainable practices, investing in clean technologies, and promoting environmental awareness, we can mitigate the adverse effects of pollution and ensure a healthier and more sustainable future for the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 DEC 2024 Page No. 17

Balochistan cabinet initiates action on long standing issues

The latest meeting of the Balochistan cabinet has brought to light. significant concerns regarding the relationship between provincial governance and federal institutions, particularly in relation to the Pakistan Petroleum Limited (PPL) lease extension agreement. Chaired by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, the meeting revealed a disconcerting reality: the PPL agreement expired over 15 years ago, during which the company reaped profits exceeding one hundred billion rupees, yet the provincial government did not receive its rightful share. This scenario starkly highlights a pattern of neglect that raises questions about equitable revenue distribution and the rights of local governance in resource-rich regions like Balochistan.

The provincial government's decision to voice its grievances to the federation signals a much-needed shift in approach. Historically, local stakeholders have often felt sidelined in matters of resource extraction, leading to discontent and a sense of disenfranchisement among the populace. By reaffirming its right to engage earnestly with federal entities, Balochistan's cabinet is not only seeking justice for past oversights but also setting a precedent for future negotiation dynamics. Chief Minister Bugti's commitment to address these issues "politely but vigorously" epitomizes a potential new era of collaboration and assertiveness that could empower Balochistan in the broader national context. This situation is not merely about the PPL agreement. It is emblematic of a deeper systemic issue where provinces, particularly Balochistan and other underrepresented regions, struggle for recognition and a

CamScanner

By Amanullah Jan Baloch

"Gwadar's Spirit Unveiled: A Gala of Traditions and Opportunities at the University of Gwadar"

The University of Gwadar has once again upheld its tradition of creating unique platforms for students and the local community by announcing the much-anticipated "Cultural and Business Gala". Scheduled for December 5th and 6th, this vibrant event will take place on the university's premises, bringing together students, faculty, local artists, education enthusiasts, officials, and civil society members from across the district.

This gala serves as a testament to the University of Gwadar's commitment to fostering community engagement, promoting local culture, and encouraging entrepreneurship among its students. Through a blend of cultural exhibits, business opportunities, and interactive activities, the event is set to highlight the true essence of Gwadar, showcasing its traditions and the innovative potential of its youth.

A Celebration of Gwadar's Rich Culture

One of the key attractions of the gala is its focus on cultural preservation and promotion. Gwadar, known for its vibrant traditions and unique heritage, will be celebrated through a variety of engaging activities:

- Handicrafts Exhibition: Local artisans will display intricate handmade crafts, reflecting the skill and creativity that define Balochi culture.
- Traditional Music and Dance Performances: Attendees will experience the soul of Gwadar through mesmerizing musical performances and traditional dances that pay homage to the region's roots.
- Folk Art and Storytelling: Storytellers and performers will bring to life the age-old tales and folklore that have been passed down through generations.

By providing a platform to showcase these cultural elements, the University of Gwadar aims to preserve and promote the region's heritage while offering local artists an opportunity to share their talents with a broader audience.

Empowering Youth Through Business Opportunities

The business segment of the gala is designed to inspire and empower students by offering them a hands-on experience in entrepreneurship. Students will actively participate by setting up stalls, presenting innovative business ideas, and showcasing their creativity.

- Student-Run Stalls: These stalls will [illegible] delights, and innovative business concepts. Students will be able to engage directly with visitors, gaining valuable experience in customer interaction and business operations.
- Promoting Entrepreneurship: By presenting their ideas and products, students will develop a deeper understanding of market demands and the challenges of running a business. This will not only enhance their entrepreneurial skills but also boost their confidence to pursue business ventures in the future.
- Cultural and Business Integration: The fusion of cultural and business elements in the gala will create a unique experience where tradition meets innovation, reflecting the progressive yet rooted spirit of Gwadar.

Interactive Activities and Competitions

The gala promises a wide range of activities that cater to diverse interests, ensuring an engaging experience for all attendees. Some of the key events include:

- Debates and Speech Competitions: These competitions will provide students with a platform to express their thoughts on important social, cultural, and economic issues.
- Dramatic Performances and Skits: Through dramatizations and skits, students will creatively address various themes, from local folklore to contemporary challenges.
- Sports Events: Friendly matches and sports activities will add an element of fun and teamwork to the event.
- Awards and Certificates: To acknowledge and celebrate the efforts of participants, awards and certificates will be distributed at the end of the event, encouraging continued excellence.

Strengthening Community and University Bonds

The gala is not just an event for students; it is a celebration that brings the entire Gwadar community together. By involving local residents, artists, and civil society, the University of Gwadar aims to strengthen the bond between the institution and its surrounding community.

- Building Bridges: Events like these serve as a bridge between academia and the local community, fostering mutual understanding and collaboration.
- Encouraging Local Participation: The gala encourages locals to participate, either as spectators or contributors, ensuring that the event truly represents the spirit of Gwadar.
- Showcasing Local Talent: From artists and craftsmen to aspiring entrepreneurs, the gala provides a platform for locals to showcase their talents and gain recognition.

Educational and Social Impact

The impact of the Cultural and Business Gala extends far beyond the two-day event. It provides students with an opportunity to learn and grow in a supportive environment, preparing them for the challenges of the real world.

- Confidence Building: By presenting their ideas and talents to a diverse audience, students gain confidence and improve their communication skills.
- Practical Learning: The hands-on experience of managing stalls, interacting with visitors, and navigating challenges equips students with practical knowledge that goes beyond classroom learning.
- Networking Opportunities: The gala allows students to connect with professionals, local leaders, and community members, opening doors to future collaborations and opportunities.

Furthermore, the event contributes to the overall development of Gwadar by promoting its culture and supporting local businesses. It helps build a sense of pride among residents and inspires them to work towards the betterment of their community.

A Tradition of Excellence

The University of Gwadar has established a tradition of hosting such events annually, consistently delivering platforms that empower students and celebrate the region's rich heritage. Over the years, these events have become a hallmark of the university, drawing attention from across the province and beyond.

By combining culture, education, and entrepreneurship, the Cultural and Business Gala has become more than just an event; it is a movement that showcases the potential of Gwadar and its people.

Looking Ahead

As the date approaches, excitement continues to build for what promises to be a memorable celebration of Gwadar's spirit. The Cultural and Business Gala is not only a reflection of the University of Gwadar's commitment to excellence but also a testament to the vibrant and resilient spirit of its community.

By fostering harmony, promoting local talent, and inspiring innovation, the gala represents a bright future for Gwadar, where traditions and opportunities come together to create lasting impact.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 07 DEC 2024 Page No. 21

بلوچستان، سرکاری یونیورسٹیوں کی بگڑتی ہوئی حالت چیلنجز اور حل!!

تحریر: پروفیسر ڈاکٹر علی نواز مینگل

بلوچستان میں پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیوں کی حالت تشویشناک ہے، ان کی بقا اور ان کی فراہم کردہ تعلیم کے معیار کو متعدد چیلنجز درپیش ہیں۔ سب سے اہم مسائل میں سے ایک نئے یونیورسٹی کیمپس کا سیاسی محرکات پر مبنی قیام ہے۔ انتخابی حلقوں کی بنیاد پر مفادات کی وجہ سے سیاست دانوں نے ان علاقوں میں کیمپس کھولنے کو ترجیح دی ہے جہاں ان کی مدد کے لئے ناکافی تعلیمی طلب یا بنیادی ڈھانچہ موجود ہے۔ اگرچہ ایسا لگتا ہے کہ یہ تعلیم کو غیر مرکزی بنانے کی ایک کوشش ہے، لیکن اس کی وجہ سے مرکزی کیمپسوں سے وسائل کا رخ موڑنا پڑا ہے، جو اب شدید مالی بحرانوں سے دوچار ہیں۔ بنیادی سرگرمیاں جیسے فیکلٹی کی تنخواہیں، ریسرچ فنڈنگ اور بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال پر سمجھوتہ کیا گیا ہے، جبکہ نئے قائم شدہ کیمپس کم استعمال اور ناقص طور پر لیس ہیں۔ اس سے نمٹنے کے لئے یونیورسٹی کے نئے کیمپس کھولنے کو اس وقت تک روکنے کی ضرورت ہے جب تک کہ موجودہ ادارے مالی طور پر مستحکم نہ ہوجائیں۔ کیمپس کو وسعت دینے کے بجائے عملی مہارت میں فراہم کرنے اور روزگار کو بڑھانے کے لئے تکنیکی اور پیشہ ورانہ تربیتی مراکز قائم کیے جائیں۔

ایک اور اہم مسئلہ بلوچستان یونیورسٹیز ماڈل ایکٹ میں بیان کردہ قواعد وضوابط کی مسلسل خلاف ورزی ہے۔ اس ایکٹ میں واضح طور پر کیا گیا ہے کہ وائس چانسلرز اور پرو وائس چانسلرز کی تقرری کا عمل موجودہ مدت ختم ہونے سے چھ ماہ قبل شروع ہونا چاہئے۔ بدقسمتی سے، اس شق کو اکثر نظرانداز کیا جاتا ہے، عارضی طور پر ذمہ داریاں اکثر مناسب انٹرویوز میرٹ کی پاسداری یا کم از کم اہلیت کے معیار پر غور کیے بغیر دیئے جاتے ہیں، جس میں تعلیمی قابلیت انتظامی اہلیت اور تحقیقی تجربہ شامل ہے۔ کچھ معاملات میں، ایسے افراد جوان بنیادی معیارات پر پورا نہیں اترتے ہیں انہیں اہم قائدانہ کرداروں کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے سینئر فیکلٹی ممبران میں بڑے پیمانے پر ناراضگی پیدا ہوئی ہے، جو اہل اور اہل افراد کے حوصلے پست کرتے ہیں جبکہ یونیورسٹیوں کے موثر کام کاج کو بھی کمزور کرتے ہیں۔ منصفانہ اور ادارہ جاتی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ تقرریوں کے قواعد پر سختی سے عمل کیا جائے، یہاں تک کہ قائم مقام عہدوں کے معاملے میں بھی نظام پر اعتماد بحال کرنے اور قابل قیادت کو محفوظ بنانے کے لئے شفاف میرٹ پر مبنی عمل کو برقرار رکھنا ہوگا۔ چانسلر کے دفتر اور صوبائی حکومت کے درمیان جاری تنازعہ بلوچستان میں یونیورسٹیوں کو درپیش چیلنجوں میں پیچیدگی کی ایک اور پرت کا اضافہ کرتا ہے۔ دونوں ادارے اکثر خود کو اقتدار کی کشمکش میں پاتے ہیں، جو یونیورسٹی کی حکمرانی پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ رسہ کشی انتظامی عمل میں خلل ڈالتی ہے، پالیسی ڈیڈ لاک پیدا کرتی ہے اور اداروں کی خودمختاری کو ختم کرتی ہے۔ یونیورسٹیاں، سیکھنے اور جدت طرازی کے مراکز کے طور پر آزادی اور استحکام پر پھلتی پھولتی ہیں، لیکن یہ مستقل تنازعہ ان کی موثر طریقے سے کام کرنے کی صلاحیت میں رکاوٹ ہے. اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے چانسلر کے دفتر اور صوبائی حکومت کو اپنے مقاصد کو ہم آہنگ کرنا ہوگا اور مل کر کام کرنا ہوگا۔ تنازعات کو حل کرنے اور اعلیٰ تعلیم کی بہتری کو ترجیح دینے والی پالیسیوں کو نافذ کرنے کے لئے تعمیری بات چیت اور ایک متحد نقطہ نظر ضروری ہے۔ موجودہ فریم ورک میں کوئی بھی ترمیم یونیورسٹیوں کی خودمختاری کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ تقرریاں تعلیمی قابلیت اور انتظامی تجربے سمیت ضروری معیار پر عمل پیرا ہوں، باہمی تعاون سے کی جانی چاہئے۔ بلوچستان میں سرکاری شعبے کی یونیورسٹیوں کی بقا اور کامیابی کا انحصار تمام اسٹیک ہولڈرز کے ان نظامی چیلنجز سے نمٹنے کے عزم پر ہے۔ توسیع پر غور کرنے سے پہلے موجودہ یونیورسٹیوں کو مستحکم کرنے اور ان کی مالی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے مناسب فنڈز مختص کرنا ضروری ہے۔ نوجوانوں کو عملی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لئے تکنیکی تعلیم کو ترجیح دی جانی چاہئے جو علاقائی اقتصادی ضروریات سے مطابقت رکھتے ہیں۔ قیادت کی تقرریاں میرٹ کی بنیاد پر ہونی چاہئیں، طے شدہ قواعد وضوابط پر عمل کرتے ہوئے، گورننس میں اعتماد بحال کرنے اور یونیورسٹیوں کو موثر طریقے سے کام کرنے کے قابل بنانے کے لئے۔ یونیورسٹیوں کو بھی غیر ضروری سیاسی مداخلت سے پاک خودمختار اداروں کے طور پر کام کرنے کی اجازت دی جانی چاہئے اور مناسب چیک اینڈ بیلنس کے ذریعے احتساب کو برقرار رکھنا چاہئے۔ انتہائی موثر، متحد اور میرٹ پر مبنی فیصلوں کے ذریعے ہی حل کیا جاسکتا ہے بلوچستان کی یونیورسٹیاں ایک نازک موڑ پر ہیں۔ سیاسی محرکات اور انتظامی نااہلیوں کو حل کرکے اور پائیدار حل پر عمل درآمد کے ذریعے ہی یہ ادارے معیاری تعلیم کی فراہمی، تحقیق کو فروغ دینے اور صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے اپنے مشن کو پورا کرسکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 DEC 2024 Page No. 22

کرخ میں بین الاقوامی معیار کا دوروزہ فری آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد۔

خضدار کرخ سے تعلق رکھنے والے سیاسی و سماجی رہنماؤں وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ اور ان کے بھائی وڈیرہ محمد صالح جاموٹ عوامی خدمت سے سرشار اور انسان دوست صفت کے مالک شخصیات ہیں انہوں نے اپنے علاقے کے عوام کی ہر معاملہ اور ہر سطح پر ایسی سرپرستی کی ہیں کہ وہاں کا ہر خاندان اور ہر فرد انہیں اپنا محسن سمجھتا ہے ماضی ہو یا حال انہوں نے ایجوکیشن ہیلتھ پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور بے روزگار فراہمی سمیت ہر شعبے میں گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ان کی سخاوت اور مہمان نوازی ایسی کہ چاہے کوئی بھی شخص ہو جو خضدار ضلع کا مہمان ہے وہ ان کا مہمان ہے اپنا ہو یا پرایا واقفیت ہو یا بغیر واقفیت کے انہوں نے اپنی خدمات ضرور پیش کیئے ہیں۔وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ اور وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کی سیاسی وابستگی ہمیشہ سے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری کے ساتھ رہی ہے انہوں نے نواب ثناء اللہ خان زہری کے ساتھ جو سیاسی وفاداری نبھائی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ گزشتہ پانچ سالہ مدت کے کئی انتخابات میں انہوں نے سب تحصیل کرخ سے نواب ثناء اللہ خان زہری کو اتنے بھاری مارجن سے کامیابی دلاتے رہے ہیں کہ اس پر دوسری جماعت حیرت زدہ رہ گئی ہیں اور ان کا ووٹ بجائے اس کے کم ہو جائے ہر آنے والے الیکشن کے ساتھ مسلسل بڑھ رہا ہے اور ان کی برتری میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔جب بھی کرخ میں کرائسز آئے ایمرجنسی ہو سیلاب یا قدرتی آفت آئے تو وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ اور ان کا خاندان خدمت کے لئے اپنے آپ کو سب سے پہلے پیش کرنے والوں میں ہوتا ہے ان کی اس منفرد وصلہ رحمی پر کرخ کے اکثریتی عوام بے حد خوش اور مطمئن ہے۔ ضلعی انتظامیہ آفیسر کوئی بھی آئے ان کو سب سے پہلے عزت واحترام کرخ سے ہی مل جاتا ہے اور کرخ ہی کہ کے لوگ انتظامیہ آفیسرز کو خوش آمدید کہتے ہیں وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کے علاوہ سیاسی و سماجی شخصیت جمعہ خان شکرانی سابق چیئرمین نذیر احمد جمعہ و دیگر بھی اسی خدمت والی ٹیم میں شامل اور اپنا تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں۔

رواں ماہ کے پہلے ہفتے میں تحصیل کرخ میں دو روزہ فری آئی میڈیکل کیمپ لگایا، اس فری میڈیکل کیمپ کو لگانے کا تمام تر سہرا وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ ہی کو جاتا ہے کہ جو مسلسل کئی ماہ تک کراچی کے ڈاکٹرز اور وہاں کے اداروں سے رابطے میں رہا اور بالآخر انہیں کرخ تک لانے میں کامیاب رہا۔اس فری میڈیکل کیمپ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں بین الاقوامی شہرت یافتہ سرجن اور ڈاکٹرز کی پوری پینل کو مدعو کیا گیا تھا جب کہ لیب اور آپریشن تھیٹرز بھی بین الاقوامی معیار کا منگوایا گیا تھا۔دو روز کے دوران فری میڈیکل کیمپ میں دو سو اسی کے قریب مریضوں کی آنکھوں کا آپریشن سرجری کیا گیا اور ایک ہزار کے قریب مریضوں کا علاج کیا گیا اور انہیں ادویات عینک فراہم کی گئی۔اس فری میڈیکل کیمپ میں تجربہ کار آئی سرجن ڈاکٹر ابرار احمد کو خدمت کے لئے دعوت دی گئی تھی ڈاکٹر ابرار احمد نے

رپورٹ: عبداللہ شاہوانی

نہ صرف پاکستان بلکہ باہر دنیاء میں بھی اپنی خدمات پیش کرنے کے لئے کئی مرتبہ سفر کر چکے ہیں اور میڈیکل مشن میں حصہ لے چکے ہیں۔ان کا تجربہ اس پیمانے ہے کہ ایک فرد کی آنکھ کے آپریشن میں ایک منٹ لیتے ہیں اور اب تک اپنے کیریئر میں دو لاکھ سے زائد افراد کی آنکھوں کا آپریشن کر چکے ہیں۔

ضلع خضدار کی تحصی کرخ میں بین الاقوامی شہرت یافتہ آئی سرجن ڈاکٹر ابرار احمد کے ہاتھوں سینکڑوں افراد کی آنکھوں کا علاج ممکن ہو سکا، اور دوسو اسی افراد کی آنکھوں کا آپریشن ہوا۔کرخ میں منعقدہ دوروزہ آئی کیمپ کامیابی سے مکمل عوام کو بڑا ریلیف مل گیا نہ انہیں خرچے کی ضرورت پڑی اور نہ ہی انہیں بڑے شہروں میں جانے کی ضرورت پڑی۔ضلع خضدار کی تحصیل کرخ میں پیپلز پارٹی سے وابستہ سیاسی و قبائلی رہنماء وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ نے ذاتی دلچسپی اور کوششوں نے کراچی سے تعلق رکھنے والے آئی سرجن و اسپیشلسٹس کو آپریشن تھیٹر کے جدید آلات سمیت تحصیل کرخ مدعو کیا تھا۔ جہاں دو روزہ فری آئی میڈیکل کیمپ لگایا گیا ہے۔جس میں کرخ کے قرب و جوار اور دور دراز سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں مرد و خواتین کی آنکھوں کا معائنہ و علاج کیا گیا۔ فری میڈیکل کیمپ میں آئی سرجن ڈاکٹر ابرار احمد کے علاوہ دیگر پانچ آئی اسپیشلسٹ اور 10 ٹیکنیشن نے حصہ لیا۔مریضوں کا آپریشن کر کے انہیں موتیاں لگائی جارہی جب کہ مریضوں کو عینک اور ادویات بھی فراہم کی جارہی ہے دو روز کے دوران 270 سے زائد مریضوں کا بین الاقوامی طرز پر جدید تقاضوں کے مطابق آپریشن و سرجری مکمل کیا گیا۔فری آئی میڈیکل کیمپ کرخ میں خدمات پیش کرنے والے سینئر ڈاکٹر سرجن ابرار احمد کا کہنا تھا کہ اپوا شیریں بانو آئی ہسپتال ناظم آباد کراچی کے تعاون سے کرخ میں آئی کیمپ لگایا گیا ہے جس میں مریضوں کی آنکھوں کا آپریشن برطانیہ و دیگر بین الاقوامی ممالک کی جدید سہولیات کے مطابق کیا جارہا ہے۔اس آپریشن پر عموماً نوے ہزار سے ایک لاکھ روپے ہزار روپے خرچہ آتا ہے تاہم یہاں فری آئی کیمپ کرخ میں یہ سہولت مقامی باشندوں کو مفت فراہم کی جارہی ہے۔ہم یہاں تک علاج کرنے پہنچے ہیں اس کا سہرا وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ کو جاتا ہے اور یہ انہی کی محنت کا ثمر ہے کہ اتنی کثیر تعداد میں کرخ کے مریضوں کا مفت علاج ممکن ہو رہا ہے جس پر ہمیں خوشی بھی حاصل ہے۔

وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ کا کہنا تھا کہ کرخ میں پہلی بار آئی فری کیمپ کیا گیا ہے۔جس میں بلا امتیاز یہاں کے تمام باشندوں کا علاج کیا جارہا ہے۔پہلے روز سینکڑوں لوگ اس آئی کیمپ سے مستفید ہوئے ہیں جب کہ کل بھی یہ آئی کیمپ جاری رہیگا۔جس میں مذید لوگوں کا علاج کیا جائیگا دو روز کے دوران ایک سو بیس سے زائد افراد کی آنکھوں کے آپریشن کا ہدف مقرر ہے ہم آنے والے تمام ڈاکٹرز خصوصاً آئی سرجن ابرار احمد وان کی ٹیم کا مشکور ہیں کہ انہوں نے کرخ کو موقع دیا یہاں کے لوگوں کا علاج ان کے دہلیز پر کر رہے ہیں۔ وڈیرہ فاروق جاموٹ نے کہا کہ محسن کرخ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ کی خدمات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں انہوں نے بھی اس آئی کیمپ میں اپنے تعاون کا بھرپور انداز میں اظہار کیا ہے وہ مسلسل ہمارے ساتھ رابطے میں رہے اور یہاں پر آئی کیمپ لگنے پر اپنی خوشی کا اظہار کیا ہے چیئرمین ڈسٹرکٹ خضدار حاجی صلاح الدین زہری بھی اس متعلق مسلسل رابطے میں رہے اور اپنے تعاون کا یقین دلایا۔انہوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی چیف آفیسر خضدار وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کی ذاتی دلچسپی کی بھی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے فری آئی کیمپ کے لئے انتظامی سطح پر اہم اقدامات کیئے اور ہمارے حوصلے بڑھائے۔وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ کا کہنا تھا کہ اس کے بعد ہماری کوشش ہوگی کہ کرخ میں ایک جنرل کیمپ لگایا جائے اور یہاں کے عوام کو علاج کی مذید سہولیات سے مستفید کرایا جائے۔پیپلز پارٹی کے رہنماء جمعہ خان شکرانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کرخ میں آئی کیمپ لگنا یہاں کے عوام کی ایک دیرینہ تمنا تھی جو کہ پوری ہو چکی ہے اس میں تمام اسٹیک ہولڈرز نے اپنا حصہ ڈالا ہے ہم سب کے مشکور ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ جیسے آپ سب کو دکھائی دے رہا ہے کہ کرخ اتنا ترقی یافتہ علاقہ نہیں ہے تاہم ہم نے ہمیشہ یہاں کے عوام کی خدمت کو ترجیح دی ہے چاہے وہ کسی بھی شعبے میں ہو ہمارے علاقے کا معتبر شخصیت وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ کی یہ خدمات ہیں یہ ان کی قربانیاں ہیں کہ وہ ہمیشہ غریبوں کے مسائل حل کرتے ہیں اور اپنی جیب سے خرچہ کرتے ہیں ہم ان کے ساتھ بطور ہیلپر کام کر رہے ہیں کرخ کے علاوہ مولہ زیدی خضدار سے یہاں لوگ علاج کے لئے آرہے ہیں ہم وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ کو محسن کرخ کا لقب دیتے ہیں تو یقیناً یہ تمام اوصاف ان میں موجود ہیں اور انہوں نے ہمیشہ یہاں کے لوگوں کی خدمت بھی کی ہے یہ ان کی کاوشیں ہیں یہاں سینکڑوں کے حساب سے لوگوں کا علاج ہوا ہے انہوں نے کہا کہ ہم ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کیمپ میں اپنا حصہ بنا رہے ہیں اور تعاون کر رہے ہیں ان میں ڈاکٹرز ڈسپنسر علاقے کے رضا کار صحافی حضرات ہم سب کے مشکور ہیں۔ہم اپنے لیڈر نواب ثناء اللہ خان زہری کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ان کی ہمدردی ہمارے ساتھ ہے اور انہوں نے ہمیشہ ہمارے ساتھ تعاون کیا ہے اور اس نے عملی کردار نبھا کر عوام کے مسائل حل کیئے ہیں چیئرمین صلاح الدین زہری اور پارٹی کے دیگر ساتھیوں کے بھی شکر گزار ہے۔ہماری کوشش ہے کہ ایک جنرل فری میڈیکل کیمپ لگانے کا بھی سوچ رہے ہیں کہ یہاں کیمپ لگا کر عوام کی خدمت کریں اور کچھ لوگ پروپیگنڈہ کر رہے ہیں تاہم ہمیں اس پروپیگنڈہ کی کوئی فکر نہیں ہے ہم گفتار کے نہیں بلکہ کردار والے لوگ ہیں لفاظی کے بجائے کچھ کر کے دکھاتے ہیں۔

اس موقع پر رضا کاروں میں مقامی سیاسی و سماجی رہنماء سابق چیئرمین نذیر احمد جمعہ طارق اخوندانی منظور احمد موسیانی عبدالرؤف امام بخش باریجہ و دیگر بھی موجود تھے۔دوسری جانب ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی اور چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن خضدار وڈیرہ محمد صالح جاموٹ کا بھی اس میڈیکل کیمپ کے تعاون میں اہم کردار تھا ڈپٹی کمشنر خضدار نے فری میڈیکل کیمپ کے انعقاد کے لئے محکمہ ہیلتھ کو خصوصی احکامات دیئے تھے اور سیکورٹی برقرار رکھنے کے لئے لیویز فورس کی نفری مہیاء کیئے تاکہ اس فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد ممکن ہو اور وہاں ڈاکٹرز اور علاج کے لئے آنے والے افراد کو دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔چیف آفیسر خضدار ویڈیرہ محمد صالح جاموٹ نے بطور علاقہ باشندے کے اس فری میڈیکل کیمپ کے لئے اپنے بڑے بھائی وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ کے ساتھ مل کر تمام تر انتظامات کیئے اور دو دن تک کراچی سے آئے ہوئے مہمان ڈاکٹرز کے رہائش اور ان کے کھانے پینے کے انتظامات کیئے۔کراچی سے آئے ہوئے آئی سرجن ابرار احمد کے مطابق خضدار کی تحصیل میں لگنے والے اس دوروزہ آئی کیمپ مریضوں کی سرجری آپریشن مفت کیا جارہا ہے اور عموماً کراچی کے ہسپتال میں اس آپریشن پر نوے ہزار سے ایک لاکھ روپے خرچ آتا ہے یہاں دوسو اسی مریضوں کا آپریشن کیا گیا ایک محتاط اندازے کے مطابق ڈھائی کروڑ روپے سے زائد خرچے کا آپریشن مفت کیا گیا اور یہاں کے لوگوں کو ریلیف دیا گیا جب کہ عام سینکڑوں مریضوں کے علاج کا خرچ الگ ہے۔ یہ تمام تر سہرا وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ اور ان کی ٹیم کو جاتا ہے کہ جس نے اپنے ہی علاقے میں عوام کو ان کے دہلیز پر علاج کی سہولت دیکر انہیں بڑے خرچ سے بچایا۔اس خدمت پر کرخ کے لوگوں نے وڈیرہ محمد فاروق جاموٹ کی تعریف کی اور ان ڈاکٹرز کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے کراچی سے سفر کر کے خضدار تک آئے

CamScanner